THU.17.Oct.2024
VOLUME:19 NO: 264
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

Established May 1994 : قائم شدہ:مئی

ورقِ تازہ
ناندیڑ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑاور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت
waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

بروز جمعرات 17/ اکتوبر 2024
جلد:19 شمارہ: 264
11/ ربیع الثانی 1446ھ
قیمت00=3 روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com–Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed) اعزازی مدیر:محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

دہشت گردی اور انتہا پسندی علاقائی تعاون میں بڑی رکاوٹ

رکن ممالک میں باہمی اعتماد کی ضرورت پرزور، شنگھائی تعاون تنظیم اجلاس سے وزیر خارجہ ہند جے شنکر کا خطاب

اسلام آباد: ہندوستان کے وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے چہارشنبہ کے روز پاکستان کو اپنی سرزمین سے ایک پردہ دار پیغام دیتے ہوئے کہا کہ اگر سرحد پار سرگرمیاں دہشت گردی، انتہا پسندی اور علیحدگی پسندی کی تین برائیوں پر مبنی ہیں تو تجارت، توانائی اور تعاون رابطے جیسے شعبوں میں اضافہ کا امکان نہیں ہے۔ شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) کی ایک کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے جے شنکر نے کہا کہ تجارت اور رابطے کے اقدامات میں علاقائی سالمیت اور خودمختاری کو تسلیم کیا جانا چاہیے اور اعتماد کی کمی پر ایمانداری سے بات چیت کرنا ضروری ہے۔ وزیر خارجہ نے اسلام آباد میں منعقدہ ایس سی او ممالک کی کونسل آف ہیڈز آف گورنس کے 23 ویں سربراہی اجلاس میں ہندوستانی وفد کی قیادت کی۔ اس کانفرنس کی صدارت پاکستان کے وزیر اعظم شہباز شریف نے کی۔ جے شنکر تقریباً ایک دہائی میں پاکستان کا دورہ کرنے والے پہلے ہندوستانی وزیر خارجہ ہیں۔ شریف ایس سی او کانفرنس سے خطاب کرنے والے پہلے شخص تھے، جس کے فوراً بعد جے شنکر نے کانفرنس میں اپنے خیالات پیش کئے۔ چینی وزیر اعظم لی کیانگ نے بھی اس کانفرنس میں شرکت کی۔ جے شنکر نے یہ تبصرے مشرقی لداخ میں ہندوستانی اور چینی فوجیوں کے درمیان جاری فوجی تعطل اور بحر ہند اور دیگر اسٹریٹجک علاقوں میں چین کی بڑھتی ہوئی فوجی طاقت کے خدشات کے درمیان کیے ہیں۔ کانفرنس سے پہلے وزیر اعظم شریف نے جے شنکر سے مصافحہ کیا اور سربراہی اجلاس کے مقام جناح کنونشن سنٹر پر ان کا اور اجلاس کے دیگر رکن ممالک کے رہنماؤں کا استقبال کیا۔ جے شنکر نے کہا کہ اگر گروپ باہمی اعتماد کی بنیاد پر ایک ساتھ آگے بڑھتا ہے تو ایس سی او کے رکن ممالک کو بہت فائدہ ہوسکتا ہے۔ وزیر خارجہ نے ایس سی او کے ہر رکن ریاست کی طرف سے گروپ کے چارٹر پر سختی سے عمل کرنے کی ضرورت پر زور دیا اور باہمی اعتماد، دوستی اور اچھی ہمسائیگی کو مضبوط بنانے کے اس کے جوہر پر روشنی ڈالی۔ یہ حقیقی شراکت داری پر مبنی ہونا چاہیے، یکطرفہ ایجنڈا نہیں۔ یہ (تعاون) آگے نہیں بڑھ سکتا اگر ہم عالمی انتظامات میں اپنے فائدے کا انتخاب کرتے ہیں، خاص طور پر تجارت اور ٹرانزٹ کے شعبوں میں۔ ان کے تبصرے کو تجارت اور رابطے جیسے اہم مسائل پر چین کے جارحانہ رویے کے بالواسطہ حوالہ کے طور پر دیکھا جارہا ہے۔ انہوں نے عالمی ادارے کو مزید نمائندہ، جامع، شفاف اور موثر بنانے کے لیے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی سطحوں کے مستقل اور غیر مستقل دونوں زمروں میں جامع اصلاحات کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ جے شنکر نے مختلف عالمی چیلنجوں کا بھی ذکر کیا اور کہا کہ کانفرنس ایک ایسے وقت میں منعقد کر رہے ہیں جب دنیا مشکل کے دور سے گزر رہی ہے۔ دو بڑے تنازعات جاری ہیں جو پوری دنیا کو متاثر کر رہے ہیں۔ جے شنکر نے کہا کہ انتہائی موسمیاتی حالات سے لے کر سپلائی چین کی غیر یقینی صورتحال اور مالی عدم استحکام تک مختلف قسم کی رکاوٹیں ترقی کو متاثر کر رہی ہیں۔

عمر عبداللہ نے وزیر اعلیٰ کی حیثیت سے حلف لیا

سریندر سنگھ جموں و کشمیر کی نائب وزیر اعلیٰ مقرر

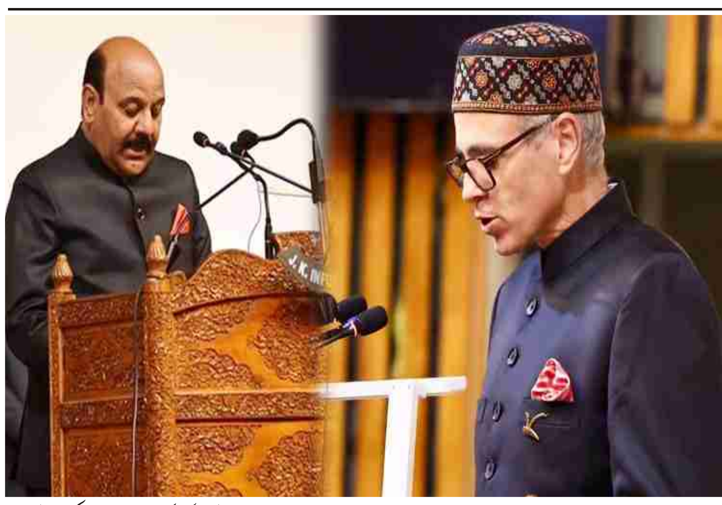

سری نگر: 16/ اکتوبر (ایجنسیز) عمر عبداللہ نے جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ کی حیثیت سے آج سری نگر میں شیرِ کشمیر انٹرنیشنل کانفرنس سینٹر (ایس کے آئی سی سی) میں حلف لیا۔ اسی کے ساتھ سریندر سنگھ چودھری نے یونین ٹیریٹری (یوٹی) کے نائب وزیر اعلیٰ کے طور پر حلف لیا۔ نیشنل کانفرنس (جے کے این سی) اور کانگریس کے اتحاد نے جموں و کشمیر اسمبلی انتخابات 2024 میں اکثریت حاصل کی، جس کے بعد عمر عبداللہ کو وزیر اعلیٰ نامزد کیا گیا۔ حلف برداری تقریب میں کانگریس کے صدر ملکارجن کھڑگے، لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی، کانگریس کی جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی اور پی ڈی پی کی سربراہ اور ریاست کی سابق وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی سمیت کئی دیگر اہم سیاسی رہنماؤں نے شرکت کی۔ تقریب کے دوران، کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا (سی پی آئی) کے رہنما ڈی راجہ نے عمر عبداللہ کو کامیابی کی امید ظاہر کی اور اس موقع کو جموں و کشمیر کے لیے ایک نیا آغاز قرار دیا۔ جموں و کشمیر کے نئے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے اہم فیصلہ لیتے ہوئے سریندر سنگھ چودھری کو مرکز کے زیر انتظام جموں و کشمیر کا نیا نائب وزیر اعلیٰ مقرر کرنے کا اعلان کیا ہے۔ چودھری نے جموں و کشمیر کے بی جے پی صدر رویندر رینہ کو انتخابات میں شکست دی تھی۔

عمر عبداللہ کی کابینہ میں

5 وزیروں کو شامل کیا گیا ہے:

سریندر چودھری، نیشنل کانفرنس کے نوشہرہ سے ایم ایل اے (نائب وزیر اعلیٰ مقرر ہوئے ہیں)۔

سکینہ ایتو، نیشنل کانفرنس کی دمہال ہانجی پورہ سے ایم ایل اے۔

جاوید رانا، نیشنل کانفرنس کی مینڈھر سے ایم ایل اے۔

جاوید ڈار، نیشنل کانفرنس کے رفیع آباد سے ایم ایل اے۔ ستیش شرما، چھمب سے آزاد ایم ایل اے جنہوں نے این سی-کانگریس اتحاد کی حمایت کی۔ نیشنل کانفرنس کے صدر اور عمر کے والد فاروق عبداللہ نے اس موقع پر کہا کہ عوام نے آرٹیکل 370 کی منسوخی کے خلاف فیصلہ دیا ہے اور اپنے ووٹ سے ثابت کیا ہے کہ وہ 5 اگست کے فیصلے کو مسترد کرتے ہیں۔ عمر عبداللہ نے حلف برداری کے بعد کہا کہ وہ جموں و کشمیر کی عوام کی فلاح و بہبود کے لیے کام کریں گے اور حکومتِ ہند کے ساتھ تعاون کرنے کے خواہشمند ہیں۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ وہ ریاست کی بحالی اور ترقی کے لیے اپنی پوری کوشش کریں گے۔ دریں اثنا، جموں و کشمیر پردیش کانگریس کمیٹی (جے کے پی سی سی) کے سربراہ طارق حمید قرہ نے کہا کہ فی الحال کانگریس پارٹی جموں و کشمیر کی حکومت میں وزارت کا حصہ نہیں بن رہی ہے۔ کانگریس نے مرکزی حکومت سے جموں و کشمیر کی ریاستی حیثیت کی بحالی کا مطالبہ کیا ہے اور وزیر اعظم نے متعدد عوامی اجلاسوں میں اس کا وعدہ بھی کیا ہے۔ تاہم، ریاستی حیثیت اب تک بحال نہیں ہوئی ہے، جس پر ہم ناراض ہیں، اسی لیے ہم اس وقت وزارت میں شامل نہیں ہورہے ہے۔ جے کے پی سی سی کے سربراہ نے مزید کہا کہ کانگریس پارٹی ریاستی حیثیت کی بحالی کے لیے اپنی جدوجہد جاری رکھے گی۔ خیال رہے کہ یہ انتخابات جموں و کشمیر میں کئی سالوں بعد ہوئے ہیں، جس میں نیشنل کانفرنس اور کانگریس کے اتحاد نے 41 سیٹوں پر کامیابی حاصل کی، جبکہ پی ڈی پی نے 3 نشستیں حاصل کیں۔

عمر عبداللہ کی شیخ محمد عبداللہ کے مزار پر حاضری

سرینگر: نیشنل کانفرنس کے نائب صدر اور چیف منسٹر عمر عبداللہ نے تقریب حلف برداری سے قبل حضرت بل میں واقع شیخ محمد عبداللہ کے مزار پر حاضری دی اور فاتحہ پڑھی۔ پارٹی نے ایکس پر اپنے ایک پوسٹ میں کہا کہ چیف منسٹر عمر عبداللہ نے تقریب حلف برداری سے قبل شیر کشمیر اور مادر مہربان کے مزار انوار نسیم باغ سرینگر میں واقع مزاراتِ انوار پر بھی فاتحہ خوانی کی۔ انہوں نے جموں و کشمیر کے امن اور خوشحالی کیلئے دعا کی۔

سابق رکن پارلیمنٹ جیا پردا کو عدالت سے راحت

رام پور (یوپی): رام پور کی خصوصی ایم پی/ ایم ایل اے عدالت نے چہارشنبہ کو سابق ایم پی جیا پردا کو ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کے مقدمہ میں بڑی راحت دیتے ہوئے بری کردیا۔ جیا کے وکیل ارون پرکاش سکسینہ نے میڈیا کو بتایا کہ رام پور کی سابق ایم پی کے خلاف 2019 میں ضلع کے سوار پولیس اسٹیشن میں مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ ان کے مطابق یہ الزام لگایا گیا تھا کہ انتخابی ضابطہ اخلاق کے نفاذ کے باوجود جیا نے بغیر اجازت نور پور گاؤں میں ایک جلسہ عام کا اہتمام کیا اور ایک سڑک کا افتتاح کیا۔ جیا پردا اس وقت بی جے پی کے ٹکٹ پر رام پور لوک سبھا سیٹ سے الیکشن لڑرہی تھیں۔ انہوں نے کہا کہ اسپیشل ایم پی/ ایم ایل اے کورٹ کے جج شوبھت بنسل نے ثبوت کی کمی کی وجہ سے جیا کو بری کردیا۔ جیا نے عدالت کے فیصلے کے بعد صحافیوں کو بتایا کہ وہ عدالت کے فیصلہ سے وہ خوش ہیں۔ کچھ لوگ انہیں رام پور آنے سے روکنے کی سازش کررہے ہیں لیکن رام پور ان کا دوسرا گھر ہے اور وہ بار بار آتی رہیں گی۔ وہ اگلے لوک سبھا انتخابات بھی رام پور سے لڑیں گی۔ حلقہ کا فیصلہ پارٹی قیادت کرے گی۔

مسجد میں جئے شری رام نعرے لگانے سے مذہبی جذبات مجروح نہیں ہوتے

کرناٹک ہائیکورٹ کا تبصرہ، دو غیر مسلم ملزمین کے خلاف مقدمہ خارج

بنگلورو: کرناٹک ہائی کورٹ نے ایک فیصلہ سناتے ہوئے کہا کہ مسجد میں جئے شری رام کے نعرے لگانے سے کسی بھی برادری کے مذہبی جذبات کی توہین نہیں ہوئی ہے۔ اس بنیاد پر عدالت نے دو ملزمین کیرتن کمار اور سچن کمار کے خلاف چل رہے فوجداری کیس کو خارج کردیا ہے۔ یہ معاملہ گزشتہ سال ستمبر میں کرناٹک کے جنوبی کنڑ ضلع میں درج کیا گیا تھا۔ کیس میں شکایت کنندہ نے الزام لگایا تھا کہ دونوں ملزمین ایک رات مسجد میں داخل ہوئے اور جے شری رام کے نعرے لگائے۔ اس پر پولیس نے تعزیرات ہند (آئی پی سی) کی دفعہ 295A، 447 اور 506 کے تحت مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ جسٹس ایم ناگا پرسنا کی سربراہی والی بنچ نے کہا کہ دفعہ 295A ایسے جرائم سے متعلق ہے جو جان بوجھ کر اور بدنیتی سے کسی بھی برادری کے مذہبی جذبات کی توہین کرتے ہیں۔ جئے شری رام کے نعرے لگانے سے کسی بھی برادری کے مذہبی جذبات کو ٹھیس نہیں پہنچی۔ میڈیا کے مطابق ریاستی حکومت نے اس معاملے میں مزید تحقیقات کا مطالبہ کیا تھا لیکن عدالت نے اسے مسترد کردیا۔ عدالت نے کہا کہ اس معاملے میں کچھ بھی سامنے نہیں آیا ہے جس سے امن عامہ یا امن پر کوئی منفی اثر پڑا ہو۔ عدالت نے یہ بھی کہا کہ بغیر کسی ٹھوس وجہ کے اس طرح کے مقدمات کو جاری رکھنا عدالتی عمل کا غلط استعمال ہوگا اور اس سے انصاف کا خاتمہ ہوسکتا ہے۔ قانونی خبروں سے متعلق ایک ویب سائٹ بار اینڈ بنچ کے مطابق، عدالت نے کہا کہ عدالت نے کہا کہ آئی پی سی کی دفعہ 295A کے تحت کسی بھی قسم کے عمل یا سرگرمی کو جرم ثابت نہیں کیا جاسکتا۔ ایسے جرائم جن میں امن کی خلاف ورزی ہوتی ہے یا کسی بھی مبینہ جرم کے ٹھوس ثبوت یا عناصر کی عدم موجودگی میں انہیں خطرے میں ڈالنا قانون کا غلط استعمال ہوگا نتیجتاً انصاف کا قتل ہوگا۔ ملزمین کی اپیل کی سماعت کرتے ہوئے بنچ نے یہ بھی کہا کہ شکایت کنندہ نے خود کہا تھا کہ جس علاقے میں یہ واقعہ پیش آیا وہاں دونوں برادری (ہندو اور مسلمان) ہم آہنگی سے رہ رہے ہیں۔ بنچ نے مزید کہا کہ درخواست گزاروں کے خلاف مزید کارروائی کی اجازت دینا قانون کے عمل کا غلط استعمال ہوگا۔ عدالت نے مزید کہا کہ سپریم کورٹ کے حکم کے مطابق کوئی بھی عمل آئی پی سی کی دفعہ 295A کے تحت جرم نہیں بنے گا۔ پولیس نے ملزمین پر مبینہ طور پر دھمکیاں دینے کا الزام بھی عائد کیا۔ شکایت کے اندراج کے وقت ملزمین کو نامعلوم افراد کے طور پر دکھایا گیا تھا تاہم بعد میں انہیں حراست میں لے لیا گیا اور ان کی شناخت ہوئی تھی۔ جس کے بعد دونوں ملزمان نے اپنے خلاف لگائے گئے الزامات کو چیلنج کیا اور کرناٹک ہائی کورٹ میں اپیل دائر کی تھی۔ عدالت نے سماعت کے بعد ان کے خلاف مقدمہ خارج کردیا۔

موجودہ مہاراشٹرا اسمبلی میں جماعت واری اراکین

بی جے پی:	130
شیوسینا (شندے):	40
شیوسینا (اودھو):	15
این سی پی (اجیت پوار):	43
کانگریس:	43
این سی پی (شرد پوار):	10
دیگر:	34
جملہ:	288

مرکزی ملازمین کے مہنگائی الاؤنس میں 3 فیصد اضافہ کا اعلان

نئی دہلی: مرکزی کابینہ نے چہارشنبہ 16 اکتوبر کو مرکزی حکومت کے ملازمین کیلئے مہنگائی الاؤنس میں 3 فیصد اضافہ کو منظوری دے دی ہے جس سے اس سال دیپاولی کے تہوار سے پہلے 1 کروڑ سے زیادہ ملازمین اور پنشنرز کو فائدہ پہنچے گا۔ یکم جولائی 2024 سے لاگو ہونے والا DA اب بنیادی تنخواہ کا 53 فیصد تک ہوجاتا ہے۔ دھنتیرس اور دیوالی کے تہوار سے پہلے ہی مودی حکومت نے ملک کے لاکھوں ملازمین کو تحفہ دیا ہے۔ وزیر اعظم مودی کی قیادت میں مرکزی کابینہ نے آج ڈی اے جاری کرنے کے فیصلے کو منظوری دیدی۔ ویسے تو مرکزی کابینہ نے مرکزی ملازمین کیلئے یہ فیصلہ کیا ہے لیکن جیسے ہی مرکز سے گرین سگنل ملے گا ملک کی تمام ریاستوں میں بھی ڈی اے میں اضافہ کا اعلان کردیا جائے گا۔ ڈی اے میں 3 فیصد اضافے کے ساتھ مرکزی کابینہ نے ملازمین کو تین مہینے کا بقایا بھی دینے کا اعلان کیا ہے۔ مرکزی حکومت ہر سال جنوری اور جولائی میں ملازمین کے مہنگائی بھتہ میں اضافہ کرتی ہے۔

بنگلورو میں بارش سے تباہی، پھنسے ہوئے لوگوں کو ٹریکٹرس کے ذریعہ گھروں سے نکالا گیا

بنگلورو: کرناٹک میں بنگلورو سمیت ریاست کے دیگر حصوں میں موسلا دھار بارش ہورہی ہے۔ منگل کے روز شدید بارش کے بعد چہارشنبہ کو بھی کئی علاقوں میں تیز بارش سے تباہی ہوئی اور عام زندگی درہم برہم ہوگئی ہے۔ کئی علاقے زیر آب ہو چکے ہیں۔ مشکل حالات کا اندازہ اسی بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ بنگلورو کے یلاہانکا میں موجود 'فینکس مال آف ایشیا' میں ہر جگہ پانی بھر گیا جس سے گاہک مال کے اندر نہیں جا پارہے۔ یہ بنگلورو کا سب سے بڑا مال ہے جہاں لوگوں کی زبردست بھیڑ دیکھنے کو ملتی ہے۔ منگل اور چہارشنبہ کو ہوئی بارش نے اس شاپنگ مال کے انتظام و انصرام کو تہس نہس کردیا ہے۔ بنگلورو کے شمالی حصہ میں بارش نے حالت کچھ زیادہ ہی خراب کردی ہے۔ یلاہانکا میں سیلاب جیسی صورتحال ہے۔ ہر طرف سڑکوں پر پانی بھرا ہوا ہے۔ کیندریہ وِہار اپارٹمنٹ میں پھنسے ہوئے لوگوں کو ٹریکٹر ٹرالی کی مدد سے گھروں سے باہر نکالا گیا۔ کرناٹک حکومت نے بنگلورو شہر ضلع میں سبھی اسکولس بند کرنے کا اعلان کردیا ہے۔

ایئر انڈیا ایکسپریس طیارے میں کوئی بم نہیں ملا: سنگاپور پولیس

سنگاپور: بم کی دھمکی کے درمیان تحقیقات کے دوران ایئر انڈیا ایکسپریس کے طیارے میں کوئی بم نہیں ملا۔ طیارہ اپنی مقررہ آمد کے ایک گھنٹہ بعد سنگاپور میں اترا۔ پولیس نے چہارشنبہ کو یہ اطلاع دی کہ شہر مدورائی سے ایئر لائنز کی پرواز پر چانگی ہوائی اڈہ پر سیکیورٹی چیک مکمل کرنے کے بعد انہیں کوئی بم نہیں ملا۔ ایئر لائن کو منگل کی رات 8:50 بجے سنگاپور کے چانگی ہوائی اڈہ پر فلائٹ نمبر AXB684 میں ایک بم کے ای میل کے ذریعہ اطلاع دی گئی۔ پولیس نے کہا کہ تحقیقات جاری ہیں۔ اور جان بوجھ کر عوام میں خوف پیدا کرنے والوں کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ 'flyerDar24'، جو پروازوں کی نگرانی کرتا ہے، نے دکھایا کہ طیارے نے لینڈنگ سے پہلے سنگاپور کے مشرقی علاقے میں تقریباً ایک گھنٹے تک چکر لگایا۔ وزیر دفاع این جی اینگ ہین نے ایک فیس بک پوسٹ میں کہا، "Our RSAF کے دو F-15SG طیارے آج رات تقریباً 1004 بجے سنگاپور کے چانگی ہوائی اڈے پر طیارے کو آبادی والے علاقے سے دور لے جاکر بحفاظت لینڈ کرگئے۔ ہمارے زمینی فضائی دفاعی نظام اور دھماکہ خیز مواد کو ٹھکانے لگانے والی ٹیمیں بھی فعال کردی گئیں۔

اکاسا ایئر کی پرواز کو بم سے اڑانے کی دھمکی

نئی دہلی: دہلی سے بنگلور جانے والی اکاسا ایئر کی پرواز میں بم کی دھمکی ملی ہے۔ اس کی وجہ سے اندرا گاندھی بین الاقوامی ہوائی اڈے سے اڑان بھرنے والی پرواز فوراً واپس دہلی لوٹ گئی۔

پرواز میں 184 افراد سوار تھے۔ اکاسا ایئر نے ایک بیان میں کہا کہ فلائٹ 1335 کیو پی کو دوپہر 2 بجے دہلی ہوائی اڈے پر اترنے کی ہدایت دی گئی تھی۔ اکاسا ایئر کے ترجمان نے کہا ہے کہ اکاسا ایئر کی پرواز کیو پی 1335، جس نے 16 اکتوبر 2024 کو دہلی سے بنگلورو کے لیے اڑان بھری تھی اور اس میں 174 مسافر، 3 شیر خوار بچے اور عملے کے 7 ارکان سوار تھے، کو سیکیورٹی الرٹ موصول ہوا تھا۔ اکاسا ایئر کی ایمرجنسی رسپانس ٹیمیں صورتحال پر نظر رکھے ہوئے ہیں۔ ایئر لائن نے پائلٹ سے کہا کہ وہ ہوائی جہاز کو انتہائی احتیاط کے ساتھ دہلی کے اندرا گاندھی بین الاقوامی ہوائی اڈے پر لے جائے۔ فلائٹ کے دہلی میں اترنے کے بعد پولیس نے اپنی تحویل میں لے لیا۔

لبنان پر اسرائیلی جارحیت کا سلسلہ جاری

تازہ فضائی حملوں میں میئر سمیت 5 افراد جاں بحق

بیروت: لبنان میں اسرائیلی جارحیت کا سلسلہ آج بھی جاری ہے۔ بدھ کے روز جنوبی لبنان کے مشہور شہر نباتیہ میں اسرائیل نے فضائی حملہ کیا جس سے زبردست تباہی ہوئی ہے۔ اس حملہ میں شہر کے میئر احمد کاہل سمیت کم از کم 5 لوگوں کی موت ہوگئی۔ اسرائیل کے ذریعہ کیے گئے اس ایئر اسٹرائیک میں کئی لوگ زخمی بھی ہوئے ہیں۔ سیکورٹی سے منسلک ذرائع کے مطابق یہ حملہ ایسے وقت میں ہوا جب علاقہ میں پہلے سے ہی حالات کافی کشیدہ ہیں۔ اسرائیل کی فوج نے اس تازہ حملہ سے متعلق اپنے بیان میں کہا ہے کہ نباتیہ میں حزب اللہ کے کئی علاقوں میں حملہ کر زیر زمین تعمیرات کو تباہ کردیا گیا۔ اسرائیلی بحری افواج نے بھی زمینی سطح پر کام کرنے والے افواج کی مدد سے جنوبی لبنان میں حزب اللہ کے کئی اڈوں پر حملہ کیا۔ اسرائیلی فوج کے ترجمان کی جانب سے جاری اس بیان میں یہ بھی جانکاری دی گئی ہے کہ حزب اللہ کے زیر زمین اسلحہ کے ذخیروں پر بھی لگاتار حملے کیے جارہے ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ کچھ گھنٹے قبل اسرائیلی فوج نے بیروت کے جنوبی مضافاتی علاقوں پر بھی حملہ کیا تھا۔ یہ علاقہ حزب اللہ کا قلعہ مانا جاتا ہے۔ امریکہ نے لبنان کے علاقوں میں ہورہے اسرائیلی حملوں کی مذمت کی تھی، اس کے باوجود اسرائیلی فوجیوں نے کئی علاقوں کو نشانہ بنایا ہے۔ حملے کی وجہ سے پورا علاقہ دھواں دھواں ہوگیا۔ اسرائیل نے تازہ حملہ سے پہلے الرٹ جاری کیا تھا۔ حالانکہ اس الرٹ میں صرف ایک عمارت کو خالی کرنے کی ہدایت دی گئی تھی۔ جب حملہ ہوا تو یہ بہت زیادہ خطرناک اور بڑے پیمانے پر تھا۔ اسرائیلی فوج نے دعویٰ کیا کہ حملے سے پہلے انہوں نے عوام کو نقصان سے بچانے کے لئے الرٹ جاری کیا تھا۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ بڑے پیمانہ پر فضائی اور زمینی حملہ کر اسرائیل نے معصوم عوام کی جان کو خطرے میں ڈال دیا۔

عام آدمی پارٹی کی 'جن سمپرک' مہم کا آغاز

دوبارہ چیف منسٹر منتخب کرنے کجریوال کی عوام سے اپیل

نئی دہلی: عام آدمی پارٹی کے قومی کنوینر اروند کجریوال نے چہارشنبہ کو دہلی اسمبلی انتخابات سے قبل پارٹی کی 'جن سمپرک' مہم کا آغاز کیا اور لوگوں پر زور دیا کہ وہ انہیں دوبارہ چیف منسٹر منتخب کریں۔ کجریوال نے کہا کہ اگر وہ چیف منسٹر بنتے ہیں تو اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ دہلی کے لوگوں کا کوئی کام بند نہ ہو۔ انہوں نے الزام لگایا کہ جب وہ پانچ ماہ تک جیل میں رہے تو بی جے پی نے عام آدمی پارٹی حکومت کی مختلف اسکیموں میں رکاوٹ ڈالنے کی کوشش کی۔ اس مہم کا آغاز کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مجھے پورا اعتماد ہے کہ لوگ دہلی میں تمام کام اور سہولیات کو جاری رکھنے کیلئے دوبارہ عام آدمی پارٹی کی حکومت بنائیں گے۔ کجریوال نے بدعنوانی کے ایک مقدمے میں ضمانت ملنے کے چند دن بعد 17 ستمبر کو دہلی کے وزیر اعلیٰ کے عہدے سے استعفیٰ دے دیا تھا۔ انہوں نے کہا تھا کہ وہ اگلے سال کے اوائل میں ہونے والے اسمبلی انتخابات میں عوام سے 'سرٹیفکیٹ آف ایمانداری' حاصل کرنے کے بعد ہی وزیر اعلیٰ کا عہدہ سنبھالیں گے۔ انہوں نے کہا کہ میری گرفتاری کے حوالے سے دہلی کے لوگوں کے ذہنوں میں بہت سے سوالات ہیں اور میں نے ان سوالات کے جوابات کے لیے ایک خط لکھا ہے۔ ہماری پارٹی کے کارکنان 29 اکتوبر تک اس خط کے ساتھ گھر گھر جائیں گے تاکہ لوگ اپنے سوالات کے جوابات حاصل کرسکیں۔ ع آپ کے سربراہ نے دعویٰ کیا کہ پارٹی کے دیگر رہنما دہلی کی ترقی میں کردار ادا کرنے پر جیل گئے تھے۔ ع آپ کی اس مہم کے آغاز کیلئے منعقدہ تقریب میں منیش سیسودیا، دہلی کی چیف منسٹر آتشی، وزراء گوپال رائے، سوربھ بھردواج، کیلاش گہلوت اور عمران حسین سمیت کئی پارٹی قائدین اور ایم ایل اے موجود تھے۔

بابا صدیقی کے جنازے میں شاہ رخ خان نے شرکت کیوں نہیں کی؟

ممبئی: 12 اکتوبر کی شب مشہور و معروف این سی پی لیڈر بابا صدیقی کا ممبئی میں گولی مار کر قتل کردیا گیا۔ اس واقعہ کے بعد سیاسی میدان سے لے کر بالی ووڈ کے گلیاروں تک میں ماتم چھا گیا۔ بابا صدیقی کے جنازے میں بالی ووڈ سمیت مختلف شعبہ سے تعلق رکھنے والے بے شمار لوگوں نے شرکت کی۔ فلمی ہستیوں کی بھیڑ تو ایسی تھی کہ لگ رہا تھا جیسے پورا بالی ووڈ ہی امنڈ پڑا ہے۔ ایک بہت اہم چہرہ جو اس بھیڑ میں دکھائی نہیں دیا، وہ شاہ رخ خان کا تھا۔ اس سے لوگوں کے دل میں کئی طرح کے سوالات پیدا ہورہے ہیں۔ دراصل شاہ رخ خان اور سلمان خان دونوں ہی بابا صدیقی کے خاصے قریبی مانے جاتے ہیں۔ کچھ لوگ تو یہاں تک کہتے ہیں کہ شاہ رخ اور سلمان کے درمیان جب جھگڑا تھا تو ان دونوں کو قریب میں لانے میں بابا صدیقی کا بہت بڑا ہاتھ رہا۔ انھوں نے ہی دونوں ہستیوں کو قریب لایا اور پھر سے دو دلوں میں دوستی پیدا کردی۔ اب جبکہ سلمان خان خطرہ کے باوجود آنکھوں میں آنسو لئے بابا صدیقی کے جنازے میں شریک ہوئے ہیں، تو شاہ رخ کی غیر موجودگی پر سوال اٹھنا لازمی ہے۔ جن بالی ووڈ ہستیوں نے بابا صدیقی کے جنازے میں شرکت کی تھی ان میں سلمان خان، سہیل خان، پوجا بھٹ، ارپتا خان، منور فاروقی وغیرہ قابل ذکر ہیں۔ اس کے علاوہ بھی بہت سارے بالی ووڈ ستارے جنازے میں شریک ہوئے تھے۔ کئی لوگوں کی آنکھیں شاہ رخ خان کو تلاش کر رہی تھیں، لیکن وہ کہیں بھی نظر نہیں آئے۔ اس کے بعد سے ہی سوشل میڈیا پر شاہ رخ خان کی عدم شرکت پر سوال اٹھنے شروع ہوگئے۔ ساتھ ہی سوشل میڈیا صارفین کی مختلف قیاس آرائیاں بھی سامنے آنے لگیں۔ اس تعلق سے 'ٹائمس ناؤ' کی ایک رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ شاہ رخ خان بابا صدیقی قتل معاملہ سے خود کو الگ رکھنا چاہتے ہیں، اس لیے جنازہ میں شامل نہیں ہوئے۔ ساتھ ہی ایک وجہ یہ بھی ہوسکتی ہے کہ جس گینگ پر بابا صدیقی کے قتل کا الزام لگ رہا ہے، وہ سلمان خان کو بھی دھمکی دیتا رہا ہے۔ یعنی شاہ رخ خان غالباً خود کو اس پورے معاملے سے الگ تھلگ رکھنا چاہتے تھے اس لیے بابا صدیقی کے جنازہ میں شرکت نہیں کی۔ کہا جارہا ہے کہ شاہ رخ اپنے اوپر کوئی بھی آنچ نہیں آنے دینا چاہتے، اس وجہ سے بھی انہوں نے دوری بنائے رکھی۔ کئی بار میڈیا کے لوگوں نے ان کی ٹیم سے رابطہ کرنے کی کوشش کی تاکہ جنازہ میں عدم شرکت کی وجہ پتہ کی جاسکے، لیکن کوئی جواب نہیں ملا۔

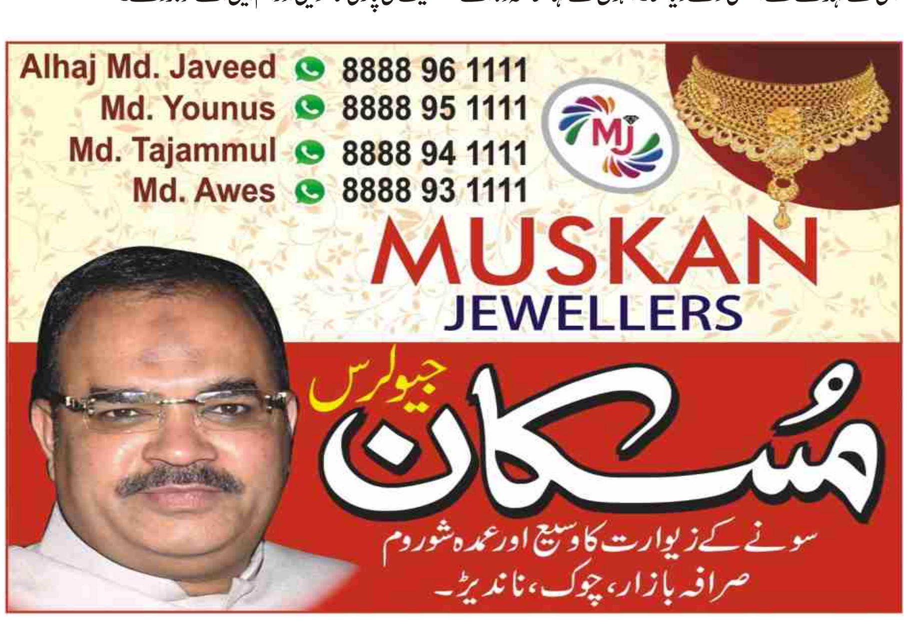

روزنامہ
ورق تازہ
حالاتِ حاضرہ
दैनिक वरक़-ए-ताज़ा
16 Oct. 2024

تعلیماتِ غوثیت مآب رضؓ کی اہمیت وافادیت کو سمجھنا اور سمجھانا وقت کی اہم ضرورت

از :۔ پروفیسر ابوزاہد شاہ سید وحید اللہ حسینی القادری الملتانی
کامل الحدیث جامعہ نظامیہ M.A., M.Com., Ph.D (Osm)

مسلم معاشرے کو بالعموم اور نوجوان نسل کو بالخصوص جنسی، اخلاقی، معاشرتی، مذہبی اور روحانی خرابیوں اور برائیوں سے بچانے اور ان کی اسلامی منہج پر ذہنی و فکری تربیت کرنے کے لیے تعلیمات غوثیت مآب کو عملی طور پر ان تک پہنچانا وقت کا اہم تقاضہ اور ضرورت ہے۔ چونکہ آج کا مسلم معاشرہ نہ صرف تیزی سے گناہوں کی طرف مائل ہو رہا ہے بلکہ رفتہ رفتہ احساس گناہ سے بھی محروم ہوتا جارہا ہے اور احساس سے عاری ہونا کسی بھی قوم وملت کی تباہی کی علامت ہوا کرتی ہے چونکہ جس قوم کا احساس زیاں جاتا رہتا ہے وہ قوم مردہ ہوجاتی ہے اور اس کی دنیا میں کوئی وقعت باقی نہیں رہ جاتی اگرچہ وہ تعداد میں زیادہ ہی کیوں نہ ہو۔ یہی وجہ ہے کہ آج امت مسلمہ جو دنیا کی دوسری بڑی آبادی ہے لیکن اس کے باوجود انتہائی ذلت ورسوائی کی زندگی گزار رہی ہے اور یہ بات بھی مسلمہ ہے کہ اسی قوم کا حال اور مستقبل روشن ہوتا ہے جو اپنے عظیم تر ماضی سے سیکھتی ہے اور اس کو عملی جامہ پہنانے کی بھرپور کوشش کرتی ہے۔ لہٰذا آج کے اس نازک ترین دور میں دین حنیف کی نشر واشاعت، اسلامی تہذیب وثقافت کی حفاظت اور طاغوتی طاقتوں سے لڑنے کے لیے ہم تمام مسلمانوں کی اخلاقی و مذہبی ذمہ داری ہے کہ خالق اسباب پر کامل واٹوٹ بھروسہ کرتے ہوئے تسلسل کے ساتھ تعلیمات غوثیت مآب حضور سیدنا شیخ محی الدین عبدالقادر جیلانیؓ (جو تعلیمات اسلامی کا لب لباب اور نچوڑ ہے) کو عام کرنے میں کوئی کسر باقی نہ رکھیں جو معاشرے میں دینی واخلاقی اقدار پیدا کرنے کے لیے از حد ضروری ہیں۔ حضور شہباز لامکانی پیران پیرؓ کی ولادت باسعادت ایسے پرآشوب دور میں ہوئی تھی جب فتنے اور گمراہیاں اپنے بام عروج پر تھیں، بہتر فرقے معرض وجود میں آچکے تھے آپؓ نے ان تمام کا سد باب علم وعمل، تقوی وطہارت اور اخلاق وکردار کے ذریعہ فرمایا لہٰذا وہ تمام لوگ جو سلسلہ عالیہ قادریہ سے وابستہ ہیں ان کی اولین ذمہ داری ہے کہ وہ کردار غوثیت مآبؓ کی متابعت کرتے ہوئے معاشرے سے خرابیوں اور برائیوں کو مٹانے اور دینی بنیادوں پر معاشرے کی تشکیل کے لیے کمربستہ ہوجائیں۔ چونکہ یہ ناممکن ہے کہ سلسلہ قادریہ سے تعلق رکھنے والا کوئی فرد کسی بھی میدان میں کمزور وناتواں واقع ہو۔ آج ہم جو قادری ہونے کے باوجود دین سے دور ہوتے جارہے ہیں اس کی اہم وجہ یہ ہے کہ ہمارے پاس آپؓ کی تعلیمات سے زیادہ خرافات کی اہمیت زیادہ ہوگئی ہے۔ آج امت مسلمہ بے شمار مسائل سے پریشان ہیں لیکن ان میں ایک مسئلہ وہ ہے جو تمام مسائل کی بنیاد ہے یعنی تعلیمی پسماندگی۔ اگر اس مسئلہ کو حل کرلیا جائے تو تمام مسائل از خود حل ہوجائیں گے۔ تاجدار ولایت حضور پیرانِ پیرؓ کی پوری زندگی حصول واشاعت علم سے عبارت رہی ہے۔ آپ کی علمی شان کا اندازہ اس بات سے آسانی سے لگایا جاسکتا ہے کہ خراسان، ایران، افغانستان، طبرستان، مصر، شام، اردن، حجاز کے طلباء کے علاوہ اپنے وقت کے اکابر علماء تفسیر، حدیث، فقہ، تصوف، کلام، فلسفہ اور مشائخین کی کثیر تعداد مرجع علمائے زمن پیرانِ پیرؓ کی مجلس وعظ ونصیحت میں شریک ہوکر مستفید ومستفیض ہوا کرتی۔ آپؓ تقریباً 13 علوم کا درس دیا کرتے تھے اور ہر مسئلہ کی توضیح کے لیے نہ صرف معانی ومفاہیم کو دلنشین انداز میں بیان فرمایا کرتے بلکہ مسئلہ کی تائید میں مستند علمی دلائل بھی دیا کرتے جس کی وجہ سے دقیق مسائل کو

سمجھنا عوام الناس کے لیے بہت آسان ہوجایا کرتا تھا اور یہ سلسلہ 40 سال تک جاری وساری رہا۔ آپ کی مجلس وعظ ونصیحت کی مقبولیت عامہ کا اندازہ اس بات سے کیا جاسکتا ہے کہ شرکاء مجلس کی تعداد میں مسلسل اضافہ کو مدنظر رکھتے ہوئے آپ نے عیدگاہ کا رخ فرمایا اور وہاں سے لوگوں کے قلوب کو منور ومجلّا فرمایا کرتے تھے اور آپ کی مجلس وعظ ونصیحت کا اثر یہ ہوتا کہ آپ کے دست حق پرست پر نہ صرف کفار ومشرکین، یہودی وعیسائی، روافض اور بدکردار لوگ بلکہ جنات بھی توبہ کرتے اور اسلام قبول کرتے۔ یہی وجہ ہے کہ آپ کی علمی شان و رفعت کا ایک زمانہ معترف رہا ہے اور یہ سلسلہ قیامت تک جاری رہے گا چونکہ آپ کی ذات اقدس واطہر العلماء ورثۃ الانبیاءؑ کی عملی تصویر ہے۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ آپؓ کو تعلیم وتعلم سے کس قدر شغف تھا جس کا اندازہ آپ کی تصانیف منیفہ کے مطالعہ سے بھی بخوبی لگایا جاسکتا ہے۔ نسبت قادری پر ناز کرنے والے اور محفل یازدھم کا بصد عقیدت واحترام انعقاد کرنے والے مریدین، معتقدین، متوسلین ذرا غور کریں کہ جس عظیم الشان ہستی کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے ہم گیارہویں شریف منا رہے ہیں وہ تو علم کا سمندر ہے اور ہم تعلیمی پسماندگی کا شکار ہیں کیوں؟ کیا یہ ممکن ہے؟ ہرگز نہیں! بلکہ اگر کہیں ایسا ہو رہا ہے تو یہ تو نسبت قادریت کی توہین ہے۔ لیکن صد افسوس کہ حقیقت حال یہی ہے کہ مسلمانوں کے تمام فرقوں میں سب سے زیادہ تعلیمی گراف جس کا گرا ہوا ہے وہ طبقہ اہل سنت والجماعت ہے اور اہل سنت والجماعت کے تمام مکاتب فکر میں تعلیمی طور پر سب سے کمزور اور پسماندہ وہ طبقہ ہے جو خانقاہی نظام سے وابستہ ہے۔ اس کی اہم وجہ ہماری کم علمی اور کج فہمی ہے۔ آج ہماری فکر کو اس قدر زوال آچکا ہے کہ آج ہم ہر کس وناکس اور لباس خضر میں پھرنے والے رہزنوں کو اپنا رہبر وپیشوا بنا لیتے ہیں۔ آج ہم نے نہ صرف علم سے اپنا تعلق توڑ لیا ہے بلکہ خانقاہی نظام پر تقریباً ایسے لوگوں کو تسلط دے دیا ہے جو علمی اعتبار سے بالکل صفر ہوتے ہیں یہی وجہ ہے کہ حضور غوث پاکؓ کی مجلس وعظ ونصیحت میں ہزاروں کی تعداد میں علماء شریک ہوتے تھے اور آج کے نام نہاد متصوفین کے حلقہ ارادت میں بمشکل کوئی صاحب علم وفضل نظر آتا ہے۔ خانقاہی نظام کے سربراہوں کی اکثریت ایسے لوگوں کی ہوگئی ہے جو اتنی تعداد میں احادیث بھی نہیں جانتے جتنی تعداد میں حضور سلطان ولایتؓ نے اساتذہ کرام سے علوم حدیث حاصل کیا اور جب ایسا ہوگا تو معاشرے میں جہالت کا عام ہونا اور مسلمانوں کا پریشان حال ہونا یقینی ہوجاتا ہے۔ محبوب سبحانی حضور سیدنا پیران پیرؓ کا ارشاد مبارک ہے کہ علم کا تقاضہ عمل ہے اور انسان اس تقاضہ کو پورا کرے تو دنیا کو ترک کردے گا۔ خانقاہی نظام سے تعلق رکھنے والوں کی اکثریت پہلے تو علم سے بے بہرہ ہے اور اگر کوئی علم وفضل کا حامل ہے تو اس کے پاس اخلاص کی کمی نظر آتی ہے یہی وجہ ہے کہ پہلے بادشاہان وقت اور سربراہان مملکت صوفی باصفا سے ملاقات کرنے کو اپنے لیے سعادتمندی تصور کرتے تھے اور آج خانقاہی نظام میں اس قدر انحطاط آگیا ہے کہ آج کل کے متصوفین صاحب اقتدار کے ساتھ فوٹو لینے پر نازاں نظر آرہے ہیں۔ اسی لیے قندیل نورانی پیران پیرؓ نے فرمایا بلا اخلاص کے کیا ہوا عمل بے فائدہ مشقت کے مترادف ہے۔ متصوفین کی

انہی بداعمالیوں کا نتیجہ ہے کہ خانقاہی نظام سے معاشرے کو جو فیض پہنچنا چاہئے وہ نہیں پہنچ رہا ہے بلکہ لوگ خرافات کا شکار ہو کر مزید گمراہ ہو رہے ہیں۔ خانقاہی نظام کی تباہی کی دوسری اہم وجہ یہ ہے کہ آج یہ پیسہ بٹورنے کے مراکز بن گئے ہیں جس کا تصوف اور اہل تصوف سے کوئی لینا دینا نہیں ہے۔ چونکہ وہ شخص صوفی ہو ہی نہیں سکتا جس کے تمام تفکرات اس کی ذات تک محدود ہوں بلکہ حقیقت میں صوفی وہ ہوتا ہے جس کے پیش نظر بلا مذہب وملت عوام کی دینی ودنیاوی فلاح وبہبود ہو۔ روشن ضمیر حضور سیدنا پیران پیرؓ کا ارشاد مبارک ہے کہ بہترین عمل لوگوں کو دینا ہے لوگوں سے لینا نہیں۔ ایک زمانہ تھا جب لوگ خانقاہوں سے فیض پاک کر دنیا وآخرت سنوارنے میں کامیاب ہوجاتے تھے جب سے خانقاہی نظام میں گراوٹ آنی شروع ہوئی ہدایت کے دروازے بند ہوچکے ہیں اب تقریباً خانقاہیں میں صرف نذرانے بٹورے جارہے ہیں اور یہاں خرافاتی افعال کا دور دورہ ہے۔ جو سردار اولیاء حضور پیران پیرؓ کے ارشاد مبارک کو فراموش کرنے کا خمیازہ اور نتیجہ ہے۔ خانقاہی نظام کی تباہی کی تیسری اہم وجہ یہ ہے کہ آج خانقاہی نظام تقریباً ایسے لوگ چلا رہے ہیں جن کے دل دنیا پرستی میں غرق ہیں اپنے مفادات کے حصول کے لیے وہ لوگ جو اپنے آپ کو پیر طریقت کہتے ہیں عدالتوں میں جھوٹی قسمیں کھانے سے بھی گریز نہیں کررہے ہیں جبکہ اسلام میں ایک عام مومن کو بھی جھوٹی گواہی دینے کی اجازت نہیں ہے۔ شہنشاہ بغداد حضور سیدنا پیران پیرؓ کا ارشاد مبارک ہے کہ میرا مرید وہ ہے جو اللہ کا ذکر کرے اور میں اس شخص کو ذاکر نہیں مانتا جس کا دل اللہ کا ذکر نہ کرے۔ اور یہ امر محال ہے کہ جس کا دل ذکر الٰہی سے معمور ہو اس دل میں دنیا کی محبت پیدا ہوجائے۔ لیکن صد حیف کہ آج ہم نے حضور سیدنا غوث پاکؓ کے ارشاد پر عمل کرنے کے بجائے ریاضات ومجاہدات، مراقبات، مشاہدات جو تصوف کی روح ہے کو فراموش کرکے ثانوی چیزوں کو زیادہ اہمیت دینی شروع کردی ہے اسی کا نتیجہ ہے کہ آج ہم ان جعل ساز لوگوں کو پیر کامل سمجھتے ہیں جن کے سر پر رنگ برنگی عمامہ شریف ہو، جن کے تن پر قیمتی شیروانی اور عبا ہو، جن کے پیر میں کھڑانو ہو، جن کے ہاتھ میں تسبیح ہو، جن کے آگے پیچھے خدام کا جم غفیر ہو، اگرچہ ان لوگوں کا علم وعمل سے کوئی تعلق نہ ہو، اگرچہ وہ لوگ تقوی وطہارت سے بالکل عاری ہوں، اگرچہ ان کا کردار مسخ ہی کیوں نہ ہو۔ ایک دور وہ تھا جب لوگ بزرگان دین کی صحبت اختیار کرنے کو ایمان کی حفاظت اور سعادت عظمی کے حصول کا اہم ذریعہ سمجھتے تھے اور حقیقت بھی یہی ہے لیکن چند نام نہاد، مفاد پرست اور ناعاقبت اندیش متصوفین کی بداعمالیوں اور بدکرداریوں سے عوام الناس اس قدر بدظن ہوگئے ہیں کہ ان لوگوں نے اپنا رشتہ اولیاء کاملین سے توڑنا شروع کرلیا اور اہل تصوف سے عقیدت رکھنے والوں کی تعداد میں تیزی سے کمی واقع ہو رہی ہے اور یہ سلسلہ تیزی سے جاری ہے۔ اس کی ذمہ داری نہ صرف ان لوگوں پر ہے جو صوفیاء کرام جیسا لباس پہن کر دین کے نام پر دنیا کمانے میں مصروف ہیں بلکہ وہ لوگ بھی اتنے ہی ذمہ دار قرار پاتے ہیں جو بغیر کسی تحقیق وتفتیش کے ایسے جعل ساز متصوفین کو آگے بڑھنے کا بھرپور موقع دیتے ہیں۔ آخر میں اللہ تعالی سے دعا ہے کہ بطفیل نعلین پاک مصطفی ﷺ ہمیں قرآن اور صاحب قرآن ﷺ کی تعلیمات کے مزاج کو سمجھنے اور اس کے مطابق عمل کرنے کی توفیق رفیق عطا فرمائیں۔ آمین ثم آمین بجاہ سید المرسلین طہٰ ویسین۔

پربھنی ضلع 4 اسمبلی حلقہ انتخاب

Age Cohort Details Maharashtra >> Parbhani >> All ACs								
				100-150				
AC No.	AC Name	PC No.	PC Name	Male	Female	TG	Sub Total	Total
95	Jintur	17	Parbhani	140	245	0	385	385
96	Parbhani	17	Parbhani	61	116	0	177	177
97	Gangakhed	17	Parbhani	131	242	0	373	373
98	Pathri	17	Parbhani	119	237	0	356	356
Total				451	840	0	1291	1291

بیٹے کے کاندھے پر باپ کا ہاتھ !!

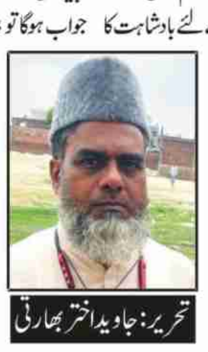

تحریر: جاوید اختر بھارتی

یوں تو ہر باپ کا ارمان ہوتا ہے اور دلی خواہش ہوتی ہے کہ میرا بیٹا عروج و ارتقا کی منزل طے کرے باپ کا گھرانے کا اور خاندان کا نام روشن کرے اکثر ایسا ہی دیکھنے کو ملتا ہے کہ باپ فقیر ہوکر بھی بیٹے کے لئے بادشاہت کا خواب دیکھتا ہے،، بیٹے کے روشن مستقبل کے لئے محنت مزدوری کرتا ہے خود اپنے کندھوں پر بوجھ اٹھاتا ہے، پورا دن لو کے تھپیڑے کھاتا ہے، دھوپ کی تمازت اور بھوک و پیاس برداشت کرتا ہے، سر سے لے کر پاؤں تک پسینہ بہاتا ہے اور سردیوں کے دنوں میں کانپتا رہتا ہے لیکن بیٹوں کے خوابوں کو سجانے کے لئے باہر نکلتا ہے تاکہ بیٹے کا مستقبل تابناک ہوسکے کیونکہ وہی گھر کا سرپرست ہوتا ہے گھر کے آنگن میں وہی تناور درخت ہوتا ہے اور وہ ایسا درخت ہے کہ بسااوقات اس پر پتھر بھی چلتے ہیں لیکن وہ سب کچھ برداشت کرتے ہوئے پھل بھی دیتا ہے اور سایہ بھی دیتا ہے- ایک شخص کے گھر بچہ پیدا ہوتا ہے گھر کے سارے لوگ خوشیاں مناتے ہیں ساتویں دن دھوم دھام سے عقیقہ کا اہتمام ہوتا ہے رشتہ دار، عزیز واقارب، خاندان اور دوست واحباب سب کے لئے دعوت کا انتظام ہوتا ہے لوگ آتے ہیں مبارکباد پیش کرتے ہیں کھانا کھاتے ہیں بچے کی عمر درازی کی دعائیں کرتے ہیں ،، باپ ہے کہ پھولے نہیں سماتا ہے اسے گود میں لیتا ہے اور خوب پیار کرتا ہے تھوڑا بڑا ہونے پر اس کی انگلی پکڑ کر چلاتا ہے بیٹا جو کہتا ہے تو اس کی خواہش پوری کرتا ہے اس کا ہر شوق پورا کرنے کی کوشش کرتا ہے اچھے اچھے کپڑے پہناتا ہے جب تھوڑا اور بڑا ہوتا ہے تو اسکول و کالج اور مدرسے میں اس کا نام لکھواتا ہے مدرسے کے استاد اسکول کے ٹیچر یونیورسٹی کے پروفیسر سے کہتا ہے کہ میرے بچے کو خوب اچھی تعلیم دیجئے میں اپنے بیٹے کو بہت بڑے اور بہت اونچے منصب پر دیکھنا چاہتا ہوں غرضیکہ مدرسے کے استاد نے اسے خوب اچھے سے پڑھایا اسے دینی مسائل و احکامات کی معلومات ہوگئی،، باپ اب اپنے بیٹے کا نام ایک اسکول میں لکھواتا ہے بیٹا روزانہ اسکول جاتا ہے ٹیچر بھی اسے محنت سے پڑھاتے ہیں کئی سالوں تک وہ اسکول میں پڑھتا ہے ہر سال امتحان میں اچھے نمبروں سے پاس ہوتا ہے اس کے بعد باپ اپنے بیٹے کا نام ایک یونیورسٹی میں لکھواتا ہے بیٹا بھی تعلیم کے معاملے میں ذرہ برابر بھی لاپرواہی نہیں کرتا دن میں پروفیسروں سے تعلیم حاصل کرتا ہے اور رات میں سب لوگ سوجاتے ہیں اور وہ دیر گئے رات تک کتابوں کا مطالعہ کرتا ہے بالآخر اسے محنت کا صلہ ملتا ہے کمپٹیشن میں ٹاپ پوزیشن لاتا ہے نتیجے میں اسے اعلیٰ سروس بھی مل جاتی ہے اب تو گھر میں خوشیوں کا کوئی ٹھکانہ نہیں رہا ماں باپ کے چہرے کھل اٹھے پڑوس میں میٹھائیاں بانٹی جارہی ہیں مبارکباد پیش کرنے والوں کا تانتا بندھا ہوا ہے بیٹا روز صبح سویرے نہا دھوکر بہترین لباس میں ملبوس ہوکر دروازے پر کھڑی کار کے پاس پہنچتا باڈی گارڈ سلامی پیش کرتے ہوئے کار کا دروازہ کھولتا ہے اور وہ اس میں بیٹھتا ہے پھر کار دفتر کے لئے روانہ ہوجاتی ہے،، ادھر ماں باپ یعنی میاں بیوی خوب تبصرہ کرتے ہیں بیٹے کی تعریف کرتے ہیں اور خوب مگن رہتے ہیں،، میاں بیوی تبصرہ کرتے کرتے ایک دن بیٹے کے دفتر جانے کا فیصلہ کرتے ہیں بیوی بولتی ہے آپ اس کے باپ ہیں ایک دن ضرور بیٹے کی آفس میں جائیے نتیجہ یہ ہوا کہ ایک دن باپ اپنے اس لاڈلے اور دلارے بیٹے کی ماں سے کہتا ہے کہ بیٹے کو لڈو بہت پسند ہے تم وہ لڈو بناؤ میں آج بیٹے سے ملنے کے لئے اس کے دفتر جاؤنگا آخر کار بیوی نے مغزیات سے بھرپور لڈو تیار کردیا باپ نے اس لڈو کو بیگ میں رکھا اور بیوی سے کہا کہ جس کا بیٹا پڑھ لکھ کر ایک اعلیٰ افسر بن جائے پھر اس کے سامنے جاکر باپ پوچھے کہ بیٹے اس وقت تمہاری نظروں میں سب سے بڑا آدمی کون ہے تو بیٹے کا کیا جواب ہوگا تو بیوی نے کہا کہ ہمارے بیٹے کا جواب ہوگا کہ بابا آپ،، بیوی کی بات سن کر شوہر خوشی سے جھوم اٹھا اور بیٹے سے ملنے کے لئے اس کے دفتر کی طرف روانہ ہوگیا،، جیسے ہی باپ دفتر پہنچ کر دروازہ کھولتا ہے ایک ملازم بڑھ کر قریب آتا ہے اور پوچھتا ہے کہ کیا کام ہے باپ کہتا ہے مجھے مونو سے ملنا ہے ملازم جواب دیتا ہے کہ اس آفس میں مونو نام کا کوئی نہیں ہے باپ کہتا ہے کہ یہ اس کا گھریلو نام ہے اصل میں نام اس کا (زید) ہے اور میں اس کا باپ ہوں یہ سنتے ہی سارے ملازم کھڑے ہوجاتے ہیں اور بیٹھنے کے لئے کہتے ہیں کہ آپ تھوڑا انتظار کریں صاحب میٹنگ کررہے ہیں،، کچھ ہی دیر میں سائڈ سے ایک دروازہ کھلتا ہے سیکورٹی گارڈ کے جھرمٹ میں بیٹا دکھائی دیا جیسے ہی باپ بیٹے کی نظر ایک دوسرے سے ملی تو دونوں کے چہرے خوشی سے کھل اٹھے دونوں گلے ملے بیٹے نے باپ کو اپنی کرسی پر بٹھایا باپ نے مغزیات والا لڈو کا ڈبہ بیٹے کی طرف بڑھایا اور بیٹے نے اسے لے کر اپنے سامنے میز پر رکھ دیا باپ کھڑے ہوکر بیٹے کے کاندھے پر اپنا ہاتھ رکھ کر جہاں بہت ساری باتیں کرتا ہے وہیں ایک بات پوچھتا ہے کہ بیٹا بتاؤ اس وقت تمہاری نظروں میں سب سے بڑا آدمی کون ہے تو بیٹا جواب دیتا ہے کہ اس وقت سب سے بڑا آدمی میں ہوں،، یہ سنتے ہی باپ کے پیروں تلے زمین کھسک گئی اور چہرہ اداس ہوگیا اور میاں بیوی کے درمیان ہونے والی گفتگو کی بنیاد پر تصورات کی دنیا میں کھوگیا کہ میں کیا سوچ رہا تھا اور کیا جواب ملا لگتا ہے اس کا نظریہ بدل گیا ہے اس کی نظروں میں اب ہماری کوئی حیثیت نہیں ہے یہ سب سوچتے ہوئے بیٹے کے کاندھے سے اپنا ہاتھ ہٹاتا ہے اور کہتا ہے کہ بیٹا میں اب چل رہا ہوں تم بہت بڑے آدمی ہوگئے ہو ہاں وہ لڈو ضرور کھالینا جو تمہاری ماں نے بنا کر دیا ہے ادھر بیٹا بھی گہری سوچ میں ہے بابا کو کیا ہوگیا ہے ابھی اتنے خوش تھے اور اچانک غمگین ہوگئے اور جانے بھی لگے،، دروازے پر کھڑے ہوکر ایک بار پھر باپ نے پوچھا کہ اچھا ایک بار اور بتاؤ بیٹا تمہاری نظروں میں سب سے بڑا آدمی کون ہے تو بیٹے نے جواب دیا کہ میری نظروں میں سب سے بڑا آدمی جو ہے بابا وہ آپ ہیں،، باپ پھر پوچھتا ہے کہ ابھی تو تھوڑی دیر پہلے تم خود کو سب سے بڑا آدمی کہہ رہے تھے اور اب مجھے سب سے بڑا آدمی کہہ رہے ہو آخر ماجرا کیا ہے؟ بیٹا کہتا ہے کہ اے میرے بابا آپ کے ہاتھوں میں چھالے پڑے تاکہ میرا مستقبل روشن ہو، آپ کے ہاتھوں نے پتھر توڑے، مزدوری کی، بوجھ اٹھائے، آپ کے ہاتھوں نے قرض لئے، آپ کا ہاتھ بارگاہ خداوندی میں اٹھا تاکہ میرا مستقبل روشن ہو اور وہی ہاتھ میرے کاندھے پر تھا اور آپ پوچھ رہے تھے کہ بتاؤ اس وقت تمہاری نظروں میں سب سے بڑا آدمی کون ہے تو میری نظریں میرے کاندھے پر رکھے ہوئے آپ کے ہاتھوں پر پڑی تو میں نے جواب دیا کہ سب سے بڑا آدمی میں ہوں اس لئے کہ میرے کاندھے پر میرے مشفق ومہربان باپ کا ہاتھ ہے اور جب آپ دروازے پر کھڑے ہوکر دوبارہ وہی سوال کررہے ہیں تو میرے کاندھے پر وہ ہاتھ نہیں ہے تو میں نے جواب دیا کہ میری نظروں میں سب سے بڑے آدمی بابا آپ ہیں،، اے میرے بابا آج میرا جو بھی جلوہ ہے وہ سب کچھ آپ کی دعاؤں اور آپ کی محنتوں ومشقتوں کی بدولت ہے اللہ کرے کہ یوں ہی آپ کی دعا میرے ساتھ رہے اور آپ کا سایہ میرے سر پر رہے-

Maharashtra Stamp Act- Changes by Ordinance dated 14.10.2024

Minimum stamp duty now is Rs 500.
Stamp Duty increased on:
Articles of Association, Arbitral Award, Partnership Deed & Works Contract.

Change Details

Article	Description of Instrument	Stamp Duty before 14.10.2024	Stamp Duty from 14.10.2024
4	Affidavit	Rs 100	Rs 500
5 (h)(B)	Agreement (If not otherwise provided for)	Rs 100	Rs 500
8	Appraisement or Valuation	Rs 100	Rs 500
9	Apprenticeship Deed	Rs 100	Rs 500
10	Articles of Association	0.2% Max Rs 50 lacs	0.3% Max Rs 1 crore
12	Award (a) relating to immovable property	Rs 500	Same as conveyance under article 25 (b)
	Award (b) relating to movable property up to Rs 50 lacs	Rs 500	0.75%
	Award (b) relating to movable property above Rs. 50 lacs up to Rs 5 crores		Rs 37,500+ 0.5% on the amount above Rs 50 lacs
	Award (b) relating to movable property above Rs 5 crores		Rs 2,62,500+ 0.25% on the amount above Rs 5 crores
27	Counterpart or Duplicate	Max Rs 100	Max Rs 500
30	Divorce	Rs 100	Rs 500
38	Letter of Licence	Rs 100	Rs 500
44	Note of Protest by the Ship Master	Rs 100	Rs 500
47(1)(b)	Partnership: (*b*) where such share contribution brought in by way of cash is in excess of rupees 50,000	Max Rs15,000	Max Rs 50,000
49	Protest of Bill or Note	Rs 100	Rs 500
50	Protest by Master of Ship	Rs 100	Rs 500
52 (a)	Release- Ancestral Property	Rs 200	Rs 500
58 (a)	Surrender of Lease- Without any consideration	Rs 200	Rs 500
63	Works Contract		
	(a) Up to Rs 5 lacs	Rs 500	Rs 500
	(a) Above Rs 5 lacs up to Rs 10 lacs	Rs 500	Rs 500+ 0.3% on the amount above Rs 5 lacs
	(b) Above Rs 10 lacs	Rs 500+ 0.1% Max Rs 25 lacs	Rs 1,000+ on the amount above Rs 10 lacs

Please see the Notification at: https://egazzete.mahaonline.gov.in/Forms/GazetteSearch.aspx

مہاراشٹر الیکشن: مہایوتی کو جھٹکے پر لگا جھٹکا، RSP نے توڑا ناطہ تو ممبر اسمبلی سے رابطہ نہیں

ممبئی: 16 اکتوبر: مہاراشٹر میں انتخابات کا اعلان ہوتے ہی روٹھنے اور منانے کا دور شروع ہوگیا ہے۔ لیکن سب سے بڑا دھچکا بی جے پی-شیوسینا اور اجیت پوار کی قیادت میں مہایوتی کو لگا ہے۔ اب تک ان کی حمایت کرنے والی پارٹی راشٹریہ سماج پکش (آر ایس پی) نے مہایوتی سے الگ ہوکر الیکشن لڑنے کا اعلان کیا ہے۔ دوسری طرف این سی پی کے اس ایم ایل اے سے رابطہ نہیں ہو پارہا ہے، جنہوں نے حکومت پر سوال اٹھاتے ہوئے خط لکھا تھا۔ مہایوتی میں سیٹوں کی تقسیم کو لے کر کھینچ تان چل رہی تھی کہ آر ایس پی لیڈر اور سابق کابینہ وزیر مہادیو جانکر نے اعلان کردیا کہ وہ اکیلے الیکشن لڑیں گے۔ وہ نہ تو مہایوتی میں شامل ہوں گے اور نہ ہی مہا وکاس اگھاڑی کے ساتھ جائیں گے۔ این سی پی کے گڑھ علاقے میں جانکر کا اچھا اثر ہے۔ وہ خود شرد پوار کے خلاف الیکشن لڑ چکے ہیں۔ ذرائع کے مطابق وہ سیٹوں کی تقسیم میں مانگی گئی سیٹیں نہ ملنے پر ناراض تھے۔ وہ صبح مہایوتی کی پریس کانفرنس میں بھی موجود نہیں تھے۔ مہایوتی نے پربھنی سے لوک سبھا الیکشن میں میدان میں اتارا تھا، لیکن جیت نہیں پائے۔ وہ شرد پوار کے کافی قریب سمجھے جاتے ہیں۔ ادھر اجیت پوار گروپ کے ایم ایل اے ستیش چوان سے رابطہ نہیں ہو پارہا ہے۔ ان کے بارے میں طرح طرح کی قیاس آرائیاں کی جارہی ہیں، کیونکہ دو دن پہلے این سی پی کے کئی لیڈر شرد پوار کے ساتھ چلے گئے تھے۔ ستیش چوہان نے حال ہی میں شندے حکومت پر تنقید کرتے ہوئے ایک خط لکھا تھا جس کی کافی بحث ہوئی تھی۔ اس خط کے بعد ان سے رابطہ کرنے کی کوشش کی جارہی ہے لیکن رابطہ ممکن نہیں ہو رہا ہے۔ ستیش چوان نے حکومت پر مراٹھا، مسلم، دھنگر اور قبائلی ریزرویشن کے معاملے میں ناکامی کا الزام لگایا تھا۔ یہ بھی کہا کہ مہایوتی حکومت ڈھائی سال میں بہوجن سماج کو انصاف فراہم نہیں کرسکی۔ انتخابات سے پہلے ان کے خط پر کافی ہنگامہ مچا۔

کیا بی آر ایس مہاراشٹرا کے اسمبلی الیکشن میں حصہ لے گی؟

حیدرآباد، 16 اکتوبر: مہاراشٹرا اسمبلی انتخابات 20 نومبر کو ہونے والے ہیں، تمام نظریں بی آر ایس سربراہ کے چندر شیکھر راؤ پر ہیں کہ آیا ان کی پارٹی پڑوسی ریاست میں مقابلہ کرے گی؟۔ اگرچہ بی آر ایس اس وقت تلنگانہ میں اپوزیشن میں ہے، لیکن پارٹی مالی طور پر مضبوط ہے، سرکاری ریکارڈ پارٹی کے بینک کھاتوں میں سینکڑوں کروڑوں کی نشاندہی کررہے ہیں۔ یہ مالی طاقت بی آر ایس کو اپنی آبائی ریاست میں پارٹی کی حالیہ شکست کے باوجود مسابقتی برتری دے سکتی ہے۔ ٹی آر ایس کو بی آر ایس کا نام دینے کے بعد، کے سی آر نے اپنی توجہ مہاراشٹرا کی طرف مبذول کی تھی، کئی عوامی میٹنگیں کیں اور حیدرآباد سے ریاست تک 600 کاروں کی ریالی کی قیادت کی۔ تاہم تلنگانہ اسمبلی انتخابات میں پارٹی کی شکست کے بعد، کے سی آر مہاراشٹرا سے دور ہوتے دکھائی دیئے، اور کچھ قائدین جو دوسری پارٹیوں سے بی آر ایس میں شامل ہوئے تھے۔ اپنی سیاسی بقا کے لیے متبادل راہیں تلاش کرنے لگے۔ اب، مہاراشٹرا کے انتخابات کے شیڈول کے جاری ہونے کے ساتھ، قیاس آرائیاں جاری ہیں کہ کے سی آر دوبارہ خبروں میں واپس آئیں گے اور اپنی پارٹی کو انتخابات میں لے جائیں گے۔ مہاراشٹرا میں 288 اسمبلی حلقوں ہیں جن کے لیے 20 نومبر کو پولنگ ہوگی ووٹوں کی گنتی 23 نومبر کو مقرر ہے۔ اگر بی آر ایس اب انتخاب لڑنے کا فیصلہ کرتی ہے، تو اسے ایک ایسے اقدام کے طور پر دیکھا جاسکتا ہے جو بالآخر بی جے پی کی مدد کرتا ہے۔ انتخابی شیڈول جاری ہونے کے بعد، سب کی نظریں کے سی آر کے اگلے اقدام پر ہیں۔ کیا بی آر ایس مہاراشٹر کے میدان میں اترے گی، یا پارٹی اپنے موجودہ موقف کو برقرار رکھے گی۔

شعبہ اردو اے ایم یو کے تحت سرسید تقریب کا انعقاد

علی گڑھ 16 اکتوبر: علی گڑھ مسلم یونیورسٹی شعبہ اردو کے رشید احمد صدیقی آڈیٹوریم میں بزم شہریار کے تحت سرسید تقریب کا اہتمام کیا گیا، جس میں طلبا اور اساتذہ نے سرسید کو تحریری، تقریری اور منظوم خراج عقیدت پیش کیا۔ پروگرام کے کنوینر ڈاکٹر محمد خالد سیف اللہ نے بزم شہریار کے تحت منعقدہ اس پروگرام کی غرض وغایت بیان کرتے ہوئے اسے نئے طلبا بالخصوص بی اے کے طلبا کے لیے انتہائی مفید و معاون بتایا۔ انہوں نے کہا کہ اس تقریب کے ذریعہ ہم نہ صرف بانی درس گاہ کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں بلکہ ان کے افکار وخیالات اور عقائد ومسلمات سے بھی واقف ہوتے ہیں جو ہماری آیندہ زندگی میں مشعل راہ ثابت ہوتے ہیں۔ شعبہ اردو کے صدر پروفیسر قمر الہدی فریدی نے اپنے خطاب میں کہا کہ جب بڑے لوگ اپنے افکار کی محفل سجاتے ہیں اور اپنے اعمال وکردار سے کسی منصوبہ کی تشکیل وتعمیر کرتے ہیں تو وقت گزرنے کے ساتھ ان کی محفل کا دائرہ وسیع ہوتا چلا جاتا ہے۔ سرسید ہمارے ان محسنوں میں سے ہیں جنہوں نے اپنے افکار و اعمال سے قوم کی تقدیر بدل دی۔ انہوں نے مزید کہا کہ سرسید کی پوری زندگی کے مطالعہ سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ اختلاف علمی نوعیت کا ہو، لفظوں کی سطح پر اور اصولوں کی سطح پر ہو لیکن یہ اختلاف کبھی بھی شخصیت کا حصہ نہ بننے پائے۔ تقریب کے صدر پروفیسر طارق چھتاری نے اپنے خطاب میں کہا کہ سرسید کے وژن پر اگر ہم غور کریں تو دو باتیں راست طور پر سمجھ میں آتی ہیں۔ ایک تو یہ کہ ہم جو بھی کام کریں وہ اعلی درجہ کا ہو، دوئم یہ کہ اس کا اعلی مقصد ہو۔ انہوں نے مزید کہا کہ انسانی زندگی میں تغیر وتبدل کی کلیدی اہمیت ہے۔ ہر انسان اس منزل سے گزرتا ہے اور گزر رہا ہے۔ ہماری یہ ذمہ داری بنتی ہے کہ مثبت تبدیلیوں کو قبول کرتے ہوئے آگے بڑھتے رہیں۔ پروفیسر چھتاری نے علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کی اقامتی زندگی کی اہمیت پر بھی تفصیل سے روشنی ڈالی۔ شعبہ اردو کے استاد ڈاکٹر امتیاز احمد نے مولانا حبیب الرحمن خاں شروانی کی سرسید شناسی موضوع پر انتہائی پرمغز مقالہ پڑھا۔ انہوں نے مولانا شروانی کی تقریر وتحریر کے حوالوں سے یہ واضح کیا کہ مولانا شروانی سرسید کی نیک نیتی اور کردار کے مؤید ومداح تھے۔ انہیں صرف ایک علمی معاملہ میں اعتراض تھا اور وہ تفسیر کے حوالہ سے تھا۔ مولانا کا موقف یہ تھا کہ تفسیر کا کام سرسید کی قوت بازو سے زیادہ تھا اور اپنے اس موقف کی تائید وہ حیات جاوید سے حاصل کرتے تھے، جس میں تفصیل سے سرسید کی علمی استعداد کا ذکر ہے۔ اس پروگرام میں شعبہ کے طالب علم عبدالرحیم نے سرسید: حیات وخدمات' کے موضوع پر تقریر کی، گل فراز عالم نے نظم جشن سرسید پیش کی، عرشیل احمد اور محمد بلال نے مشترکہ طور پر سرسید کا مضمون اوقاف بل پیش کیا، جس میں شیعہ سنی دونوں عقائد کے اعتبار سے سرسید نے اوقاف کے حوالہ سے انتہائی باریک نکتے پیش کیے ہیں۔ سرسید کا فارسی کلام اسریٰ اجملی نے پیش کیا جس کا بہترین منظوم ترجمہ نوجوان شاعر اور شعبہ کے طالب علم اریب عثمانی نے پیش کیا۔ نائلہ معین نے مصلح قوم سرسید احمد خاں' مضمون پڑھا جبکہ عمران حسین نے حیات جاوید' سے ایک اقتباس بعنوان اسلام کی محبت' پیش کیا، جس سے سرسید کی اسلامی اور ادبی بصیرت کا بخوبی اندازہ کیا جاسکتا ہے۔ طالب علم وقاص اختر نے مسلم اوقاف اور فکر سرسید' عنوان سے مضمون پیش کیا۔ سمیع اللہ اور محمد عامر نے مشترکہ طور پر حیات جاوید کا ایک اقتباس بعنوان وطن کی محبت' پیش کیا۔ شعبہ کی ریسرچ اسکالر سیما نے اسباب بغاوت ہند: ایک مختصر جائزہ' موضوع پر اپنا مقالہ پیش کیا۔ شارق قمر نے علامہ اقبال کی نظم سید کی لوح تربت پرسوز انداز میں پیش کی۔ شعبہ اردو کے استاد ڈاکٹر آفتاب عالم نجمی نے پروگرام کی بہت عمدہ نظامت کی اور ڈاکٹر معید رشیدی کے شکریہ پر اس محفل کا اختتام ہوا۔ پروگرام میں شعبہ اسٹریٹیجک اسٹڈیز کے استاد پروفیسر آفتاب عالم کے علاوہ شعبہ کے تمام اساتذہ، ریسرچ اسکالر اور طلبا کی ایک بڑی تعداد نے شرکت کی۔

امریکہ نے تائیوان کے قریب چین کی فوجی مشقوں پر تشویش کا اظہار کیا

واشنگٹن۔16 اکتوبر۔ ایم این این۔ امریکہ نے آبنائے تائیوان اور آس پاس کے علاقوں میں چین کی حالیہ فوجی مشقوں کے بارے میں شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ یہ کارروائیاں غیر ضروری ہیں اور علاقائی امن واستحکام کے لیے خطرہ ہیں۔ امریکی محکمہ خارجہ نے چین پر زور دیا کہ وہ تحمل کا مظاہرہ کرے اور ایسے مزید اقدامات سے گریز کرے جو آبنائے تائیوان اور وسیع تر خطے میں امن واستحکام کو نقصان پہنچا سکتے ہیں۔ بیان میں علاقائی امن اور خوشحالی کے لیے استحکام کو برقرار رکھنے کی اہمیت پر روشنی ڈالی گئی، یہ نوٹ کرتے ہوئے کہ یہ پیش رفت بین الاقوامی تشویش کا معاملہ ہے۔ امریکہ نے ایک چائنا پالیسی کے لیے اپنی وابستگی پر زور دیا، جس کی رہنمائی تائیوان ریلیشنز ایکٹ، تین مشترکہ اعلامیے، اور چھ یقین دہانیوں کے ذریعے کی گئی ہے، جبکہ صورتحال پر گہری نظر رکھی گئی ہے اور چین کی فوجی سرگرمیوں سے متعلق مشترکہ خدشات کو دور کرنے کے لیے اتحادیوں اور شراکت داروں کے ساتھ رابطہ قائم کیا گیا ہے۔ تائیوان کے قریب پیپلز لبریشن آرمی کی بڑھتی ہوئی عسکری سرگرمیاں، بشمول لائیو فائر ڈرلز اور ہوائی دراندازی، نے تائیوان اور امریکہ سمیت اس کے اتحادیوں کے لیے خطرے کی گھنٹی بجادی ہے، جو ان کارروائیوں کو جارحانہ اور عدم استحکام کے طور پر دیکھتے ہیں۔ آبنائے تائیوان بین الاقوامی جہازرانی اور تجارت کے لیے ایک اہم علاقہ ہے، اور اس خطے میں کوئی بھی تنازعہ ایشیا میں عالمی تجارتی راستوں اور سلامتی کی حرکیات پر اہم اثرات مرتب کرسکتا ہے۔

بنگلہ دیش کی GDP گروتھ م 4% تک کم ہوسکتی ہے۔ ورلڈ بنک

ڈھاکہ۔16 اکتوبر۔ ایم این این۔ بنگلہ دیش کی کووڈ کے بعد کی بحالی میں رکاوٹوں کا سامنا ہے جیسے کہ بلند افراط زر، ادائیگیوں کے توازن کا خسارہ، مالیاتی شعبے کی کمزوریاں، اور ملازمت کے محدود مواقع، خاص طور پر نوجوانوں، خواتین اور تعلیم یافتہ افراد کے لیے، جیسا کہ ورلڈ بینک کی دو بار سالانہ اپ ڈیٹ میں نمایاں کیا گیا ہے۔ کمزور کھپت اور برآمدات کی وجہ سے مالی سال 24 میں ملک کی حقیقی جی ڈی پی کی نمو 5.2 فیصد تک اعتدال پر آگئی، اور اس کے بعد کے سالوں میں بتدریج ٹھیک ہونے سے پہلے مالی سال 25 میں مزید کم ہوکر 4.0 فیصد رہنے کا امکان ہے۔ بنگلہ دیش بھی بڑھتی ہوئی آمدنی کی عدم مساوات سے دوچار ہے، خاص طور پر شہری علاقوں میں، جیسا کہ 2010 اور 2022 کے درمیان گینی انڈیکس میں 0.50 سے 0.53 تک اضافے سے ظاہر ہوتا ہے۔

اردو میں اعلیٰ تعلیمی نصابی کتب کی تیاری ایک بڑی ذمہ داری

مانو میں بی بی ایس کے دوروزہ ورکشاپ کا اختتام۔ پروفیسر اشتیاق احمد، پروفیسر خالد مبشر الظفر کی مخاطبت

حیدرآباد، 16/اکتوبر (پریس نوٹ) بھارتیہ بھاشا سمیتی کے تحت اردو میں اعلیٰ تعلیمی نصابی کتب کی تیاری، حکومت ہند کی جانب سے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کو دی گئی ایک بڑی ذمہ داری ہے جسے پروفیسر سید عین الحسن' وائس چانسلر کی قیادت میں بحسن وخوبی نبھایا جائے گا۔ پروفیسر اشتیاق احمد رجسٹرار اردو یونیورسٹی نے مصنفین کے دو روزہ تربیتی ورکشاپ کے اختتامی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے آج ان خیالات کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ تربیت کا دور مکمل ہورہا ہے اور ہمیں تیزی کے ساتھ کام کرنے کی ضرورت ہے۔ ورکشاپ میں شریک تقریباً 60 مصنفین میں اسناد کی تقسیم بھی عمل میں آئی۔ ڈاکٹر اشتیاق احمد نے مزید کہا کہ بی بی ایس اردو کے تحت نصابی کتب کی تیاری کے پراجکٹ کا حصول مانو کے لیے کسی اعزاز سے کم نہیں۔ اس پراجیکٹ کے ذریعہ حکومت ہند اور یو جی سی نے نہ صرف وائس چانسلر اور اردو یونیورسٹی پر بلکہ تمام اردو جاننے والوں پر اپنے اعتماد کا اظہار کیا ہے۔ نئی قومی تعلیمی پالیسی کے تحت علم ودانش کے بیش بہا خزانے کو ملک کی مختلف زبانوں میں عوام کے سامنے پیش کرنے کا یہ ایک عمدہ موقع ہے۔ ابتدا میں پروفیسر خالد مبشر الظفر نے خیر مقدمی تقریر کی اور ورکشاپ کی رپورٹ پیش کی۔ انہوں نے بتایا کہ اس ورکشاپ نے مصنفین کے ویژن اور عملی تحقیق کے میدان دونوں کی وضاحت کردی ہے۔ پروفیسر خالد ظفر نے جو ڈی ٹی ایل پی کے ڈائرکٹر اور بی بی ایس اردو پراجیکٹ کے کوآرڈی نیٹر بھی ہیں' ورکشاپ کے شرکا کو اردو نصابی کتب کی تیاری کا ہراول دستہ قرار دیا۔ پروفیسر گرپال سنگھ (بی بی ایس نوڈل آفیسر، پنجاب سنٹرل یونیورسٹی) نے بطور مہمان اعزازی خطاب کرتے ہوئے بی بی ایس پنجابی کے تجربات سے شرکا کو واقف کروایا۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ انگریزی میں آپ چاہے کچھ بھی لکھیں دنیا تسلیم نہیں کرے گی لیکن مادری زبان میں تحریر کردہ مواد کی پذیرائی ہوگی۔ بی بی ایس پراجیکٹ کا حصول ہمارے لیے خوش نصیبی ہے۔ پروفیسر سلمٰی احمد فاروقی (مہمان اعزازی) ڈائرکٹر ہارون خاں شیروانی مرکز برائے مطالعاتِ دکن نے اپنی تقریر میں سلائیڈس کی مدد سے نصابی کتب اور حوالہ جاتی کتب میں فرق کی وضاحت کی اور ہندوستانی تاریخ میں فنِ تحریر کے حوالوں پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ استاد کے لیے لکھنا ضروری ہے۔ پروفیسر ایم وناجا' ڈین' اسکول آف ایجوکیشن نے بھی مہمانِ اعزازی کے طور پر مخاطب کیا۔ ڈاکٹر اسلم پرویز نے ورکشاپ کے تمام اجلاس کی بحسن وخوبی نظامت کی۔ اس سے قبل دوروزہ ورکشاپ میں نصابی کتب کی تیاری، رہنمایانہ خطوط، فریم ورک اور تعلیمی عمل' نصابی کتب لکھنے کے لیے مصنفین کی تیاری' تحقیق پر مبنی طریقہ، ٹیکنالوجی کا استعمال اور دستیاب وسائل' اصطلاح سازی اور نصابی کتب کی زبان، مختلف مضامین میں کتاب لکھنے والے تجربہ کار مصنفین کے تاثرات جیسے موضوعات پر مباحث ہوئے۔ پروفیسر شگفتہ شاہین، پروفیسر عبدالواحد، پروفیسر عزیز بانو، پروفیسر پی فضل الرحمن نے مختلف تکنیکی سیشنس کی صدارت کی۔ پروفیسر بدیع الدین احمد نے شرکائے ورکشاپ کی تجاویز اور سوال جواب کے سیشن کی نگرانی کی۔

ناموسِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے خاطر چلو سرلہ بیٹ

گزشتہ جمعہ 11 اکتوبر کو ملعون رام گری کے گرفتاری کو لیکر مسلم نمائندہ کونسل کی آواز پر ریاست گیر احتجاج کیا گیا مگر حکومت کے کان پر جوں تک نہیں رینگی، اب اگلے مرحلہ کے مطابق پورے مہاراشٹر سے جمعہ 18 اکتوبر کو رام گری کے مٹھ سرلا بیٹ جایا جائے گا جس کی ترتیب اس طرح ہوگی کے تمام اضلاع سے غیور مسلمان صبح اپنے مقامات سے اورنگ آباد پہنچنگے جمعہ کی نماز جامع مسجد اورنگ آباد میں ادا کرینگے اور وہاں سے کل جماعتی وفاق مہاراشٹر کے صدر کے زیر صدارت اور حکم پر سرلہ بیٹ کی طرف کوچ کرینگے ان شاءاللہ۔ عشق رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے لبریز اور دشمنان رسول کو چیلنج کرتے ہوئے یہ دھڑکتے دل امت مسلمہ کو غیرت دلا رہے ہیں کہ تمہاری آنکھوں کے سامنے تمہارے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی حرمت پر آنچ آرہی ہے اور تم خاموش تماشائی بنے ہوئے ہو تمہاری روزمرّہ کی زندگی میں کوئی بدلاؤ نہیں آتا۔ توحید اور کتاب وسنت کو آخری حجت قرار دینے والی جماعتیں تنظیمیں اور افراد جواب تک کسی مصلحت اور حکمت کے نام پر اس عملی احتجاج سے دور ہیں ان کے لیے لازمی ہیں کہ وہ اس احتجاج کا حصہ بنیں اور حرمت رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی خاطر بلا لحاظ مسلک وجماعت ایک سیسہ پلائی ہوئی دیوار ثابت ہوں۔ کیوں کہ جہاں حرمت رسول کو پامال کرنے کا مزاج عام ہوجائے وہاں ہماری حرمت کو مٹتے دیر نہیں لگے گی، اور جو قوم اپنے نبی کی حرمت کی حفاظت میں ناکام ہوجائے اس کے اپنے وجود اور مستقبل کی کوئی ضمانت نہیں دی جاسکتی۔

یووا سنگم پہل کے لیے مانو تلنگانہ کی نوڈل یونیورسٹی نامزد

حیدرآباد، 16/اکتوبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کو وزارت تعلیم کی پہل یووا سنگم میں ریاست تلنگانہ کے لیے نوڈل یونیورسٹی بنایا گیا ہے۔ ایک بھارت شریشٹھ بھارت (ای بی ایس بی) کے تحت یووا سنگم کے پانچویں مرحلے کے لیے فی الحال رجسٹریشن پورٹل، وزارت تعلیم کے ذریعے شروع کیا گیا۔ یووا سنگم ہندوستان کی مختلف ریاستوں/ مرکز کے زیر انتظام علاقوں سے تعلق رکھنے والے نوجوانوں کے درمیان عوام سے عوام کے رابطے کو مضبوط کرنے کے لیے حکومت ہند کی جانب سے شروع کی گئی ایک پہل ہے۔ اس اسکیم تحت بنیادی طور پر اعلیٰ تعلیمی اداروں (HEIs) میں زیر تعلیم طلبہ اور بیرونی نوجوان ایک دوسرے کی ریاستوں اور تعلیمی اداروں کا دورہ کریں گے۔ اس پہل کے ذریعہ مختلف ریاستوں میں سیاحت، روایات، ترقی، ایک دوسرے سے رابطہ اور ٹیکنالوجی کو فروغ ملے گا۔ اس پہل کے پانچویں مرحلہ میں وزارت تعلیم نے تلنگانہ کی مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کو ہماچل پردیش این آئی ٹی، ہمیرپور سے جوڑا ہے۔ یووا سنگم کے لیے وزارت تعلیم نے پورٹل کا 10/اکتوبر کو آغاز کیا تھا۔ یہ پورٹل 21/اکتوبر تک کھلا رہے گا۔ جس میں 18 تا 31 سال کے این ایس ایس/ این وائی کے ایس رضا کار، ملازمین/ تاجرین وغیرہ یووا سنگم پورٹل پر رجسٹریشن کرواسکتے ہیں۔ تفصیلی معلومات https://ebsb.aicte-india.org/ پر دستیاب ہیں۔

آل انڈیا ملی کونسل ضلع بلند شہر کی تشکیل نو اور جدید انتخاب

بلند شہر: 10/اکتوبر: آل انڈیا ملی کونسل کے دستور اور طریقہ انتخاب کے ذریعہ ضلع ملی کونسل بلند شہر کا جدید انتخاب اور تشکیل نو کا کام مکمل ہو گیا ہے۔ انتخاب کے کنوینر قاری محمد طلحہ قاسمی کی زیر نگرانی ہوئے انتخاب میں مجلس سرپرستان میں حضرت مولانا آس محمد عاشق الٰہی صاحب جناب حاجی انجینیر لیاقت علی صاحب، جناب حاجی محمد جاوید غازی صاحب کے نام ہیں۔ جب کہ مولانا عبدالرحمن کاشفی صدر منتخب ہوئے مولانا عبداللہ مظاہری مولانا مفتی محمد اسجد، حافظ شکیل احمد، نائبین صدر ہونگے۔ اسی طرح قاری محمد افضل قاسمی جنرل سکریٹری، مولانا محمد عمران معاون جنرل سکریٹری کے فرائض انجام دینگے۔ قاری شوقین خازن کی ذمہ داری سنبھالیں گے۔ جب کے جناب قاری محمد مدثر کا انتخاب برائے تنظیمی سکریٹری عمل میں آیا، قاری زبیر عالم قاسمی آفس سکریٹری ہونگے۔ عہدے داران کے علاوہ مولانا غفران، مولانا محمد اویس، قاری محمد ساجد، مولانا محمد انس مولانا شمشاد، مولانا لیاقت، مولانا اشفاق، قاری محمد عرفان، حافظ محمد اسلم مولانا فریاد الٰہی، مفتی شاہ نور محمد سلیم مجلس عاملہ کے رکن ہونگے اس طرح ۲۱ رکنی مجلس عاملہ کا انتخاب اتفاق رائے سے مکمل ہوا۔ اس کے علاوہ بطور مدعو خصوصی حاجی نور محمد قریشی صاحب، ڈاکٹر ظہیر احمد خاں صاحب، قاری محمد طلحہ قاسمی صاحب میجر ڈاکٹر محمد فاضل صاحب مفتی محمد اشرف صاحب، قاری محمد ابراہیم صاحب لیاقت علی پردھان صاحب، جانشین الطاف صاحب، پردھان ارشد صاحب محمد نعیم منصوری صاحب، محمد سردار انصاری صاحب کے اسماء گرامی شامل ہیں۔ آل انڈیا ملی کونسل اتر پردیش مغربی زون کے جنرل سکریٹری ڈاکٹر ظہیر احمد خاں نے نو منتخب ارکان مجلس عاملہ کو مبارک باد پیش کرتے ہوئے نیک خواہشات کا اظہار کیا ہے اور کہا ہے کہ ملک کے موجودہ سنگین حالات میں ملی کونسل کے ارکان نظم وضبط اور تندہی کے ساتھ کونسل کو مضبوط بنا کر اس کے مقاصد کو پورا کریں گے۔ اور قومی صدر حضرت مولانا عبداللہ مغیثی کے ہاتھ مضبوط کرنے کے ساتھ صوبائی صدر مولانا اُس محمد گلزار قاسمی صاحب کو تقویت دیں گے۔ انہوں نے بتایا کے جلدی تحصیلوں کے انتخابات کا عمل پورا کیا جائیگا۔ اس ضمن میں ۲۰/اکتوبر ۲۰۱۳ء کو بلند شہر تحصیل کا انتخاب کیا جائیگا۔

ناسک ڈویژنل سیپک ٹکرا مقابلہ میں اینگلو اردو ہائی اسکول وجونیئر کالج جلگاؤں فاتح

جلگاؤں: 10/اکتوبر (عبدالوحید جنیدی) چھترپتی شیواجی مہاراج اسپورٹس کمپلیکس، جلگاؤں میں جلگاؤں ڈسٹرکٹ اسپورٹس آفیسر آفس اور جلگاؤں ڈسٹرکٹ سیپک ٹکرا ایسوسی ایشن اور یوتھ سروسز ڈائریکٹوریٹ کے باہمی اشتراک سے ناسک ڈویژنل لیول مقابلے منعقد ہوئے جن میں اینگلو اردو ہائی اسکول وجونیئر جلگاؤں نے انڈر 19 کے لڑکوں کے زمرے کا میچ جیت لیا اسی طرح انڈر 17 اور انڈر 14 کے لڑکوں کے مقابلے کا سیمی فائنل پر بھی قبضہ جمایا۔ افتتاح ڈسٹرکٹ اسپورٹس آفیسر نے کیا۔ اسی کے ساتھ رویندر نائک انجمن تعلیم المسلمین کے صدر اعجاز ملک، پرنسپل ڈاکٹر بابو شیخ، وائس پرنسپل فاروق امیر سر، سپروائزر نعیم بشیر ایسوسی ایشن کے ایگزیکٹو صدر چندر کانت سوناونے، نائب صدر ڈاکٹر پردیپ تلویلکر، سکریٹری پروفیسر اقبال مرزا، اسپورٹس اسٹیٹ گائیڈ کشور چودھری، اسپورٹس آرگنائزر راجیش جادھو، پرشانت جگتاپ، فیضان شیخ، امیر شیخ وسیم مرزا، اسپورٹس کے سربراہ وغیرہ نے مبارکباد دی، آصف مرزا، شہباز شیخ، مظفر شیخ نے ٹیموں کی بہترین رہنمائی کیں۔ انڈر 19 ٹیم: فیضان شیخ کیپٹن، ثاقب سید، عمر باغبان، ہما باغبان، ریان شیخ۔ انڈر 17 ٹیم: ریحان شیخ، اویش شیخ، عدنان خان، ناظم شیخ، فرقان خان۔ انڈر 14 ٹیم: معاذ قاضی، شہباز شیخ، صائم خان، محمد عفان، محمد عمر۔

گوگل ایوارڈ و عالمی انعام یافتہ افسانہ نگار عظمت اقبال کے افسانوی مجموعے ''ادھوری تخلیق'' کی تقریب اجراء انتہائی کامیابی سے ہمکنار

۱۲ اکتوبر ۲۰۲٤ بروز سنیچر بوقت شب دس بجے، اسکس ہال مالیگاوں میں رضوان ربانی کی تلاوتِ قرآنِ سے گوگل ایوارڈ یافتہ معلم و عالمی انعام یافتہ افسانہ نگار عظمت اقبال کے افسانوی مجموعے" ادھوری تخلیق" کی تقریب رسم اجراء انتہائی کامیابی سے ہمکنار ہوئی مجموعے کے سرورق کی رونمائی عظمت اقبال سر کے برادران عامری قیصر پرویز سر و عامری ضیغم کمال سر کے دست مبارک سے ہوئی جبکہ مجموعے کا اجراء معروف سرجن محترم ڈاکٹر سعید احمد فارانی صاحب کے ہاتھوں عمل میں آیا۔ کتاب کی ہیئت پر گفتگو اور قیمت کا اعلان ڈاکٹر انصاری مختار احمد نے کیا۔ صدارت کے فرائض اسلم پرویز (ممبئی) نے انجام دیے۔ کتاب پر تبصروں، تاثرات کا آغاز ایک مقامی و ایک بیرونی یعنی ڈاکٹر شہروز خاور، وسیم عقیل شاہ، (ممبئی) طاہر انجم صدیقی، شاداب رشید (ممبئی) احمد نعیم صاحب، انور مرزا (ممبئی) وڈاکٹر سعید احمد فارانی صاحبان نے کیا۔ اسکے علاوہ صاحب کتاب نے بھی اپنے جذبات واحساسات کا اظہار کیا۔ خطبہ صدارت میں جناب اسلم پرویز صاحب نے صاحب اعزاز کا استقبال کیا اور اپنے خطاب نایاب سے نوازا۔ قبل ازیں رضوان ربانی نے سپاس نامہ بنام ''عظمت اقبال کے قلم کی عظمت'' پیش کیا۔ جبکہ منظوم سپاس گزاری رفیق سرور نے کی، علی عمران نے صاحب کتاب کا خوبصورت اسکیچ (تصویر) بنا کر حوصلہ افزائی کی۔ رضوان عبدالمطلب سر، منتظم عاصی ودیگر نے اعزازی قیمت دے کر کتابیں خریدیں بہت سے اداروں اور افراد کے ہاتھوں عظمت اقبال صاحب کی پزیرائی کی گئی۔ بارش کے باوجود کثیر تعداد میں لوگ شریک تقریب ہوئے۔ پروگرام کے اغراض ومقاصد ڈاکٹر پروفیسر مبین نذیر سر نے جبکہ فن اور فنکار کے عنوان سے عمران جمیل سر نے عظمت اقبال صاحب کا خوبصورت تعارف پیش کیا بیرونی مہمانان کا تعارف جناب افضال سر جبکہ مقامی مہمانان کا تعارف رضوان ربانی سر نے کیا اور شال وگل پیشی، اجراء کمیٹی کے ممبران نے ادا کی۔ اسٹیج کو خوبصورت ڈیکوریشن سے خالد قریشی نے مزین کیا۔ عظمت اقبال کے شکریے پر تقریب کا اختتام عمل میں آیا خوبصورت نظامت کے فرائض ظفر عابد سر نے انجام دیے۔ مکمل پروگرام ربانی دسکالر یوٹیوب چینل پر ملاحظہ کیا جاسکتا ہے۔

پاکستان میں وکلاء تنظیموں نے عدالتی اصلاحات، آئینی عدالت میں ترامیم مسترد کی

کراچی۔ 16/اکتوبر۔ ایم این این۔ آل پاکستان لائرز کنونشن نے منگل کو عدالتی اصلاحات کے لیے حکومت کی مجوزہ آئینی ترامیم کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ ان ترامیم کا مقصد وفاقی آئینی عدالت کی تشکیل کے ذریعے سپریم کورٹ کے اختیارات کو کم کرنا ہے۔ وکلاء نے خبردار کیا کہ اگر حکومت نے کوئی غیر آئینی قانون سازی کرنے کی کوشش کی تو ملک گیر احتجاجی تحریک چلائی جائے گی۔ کراچی کی سٹی کورٹس میں کنونشن سے خطاب کرتے ہوئے سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن کے سابق صدر منیر اے ملک نے کہا کہ موجودہ صورتحال 2007 سے زیادہ خطرناک ہے کیونکہ اس وقت یہ ریفرنس ایک چیف جسٹس کے خلاف تھا لیکن اب یہ پوری عدلیہ کے خلاف ریفرنس ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگرچہ عدلیہ میں اصلاحات کی ضرورت ہے اور اعلیٰ عدلیہ کے ججوں کی تقرری کا معیار ہے لیکن اگر اصلاحات کی آڑ میں آئینی ترامیم لائی گئیں تو دو دہائیوں کی عدالتی پیش رفت کو دھچکا لگے گا۔ ملک نے سوال کیا کہ اگر تقرری ایگزیکٹو کے ذریعہ کی گئی تو عدلیہ کی آزادی کی کیا ساکھ ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ وکلاء کسی بھی اصلاحات کے خلاف نہیں ہیں لیکن وہ عدلیہ کی آزادی کو مجروح کرنے والے کسی بھی اقدام کی مزاحمت کریں گے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ پارلیمانی کمیٹی مجوزہ مسودہ پارلیمنٹ میں پیش کرنے سے قبل بار ایسوسی ایشنز اور کونسلز سے مشاورت کرے۔ انہوں نے قانونی برادری پر زور دیا کہ وہ 17 اکتوبر کو عدالتوں میں پیش ہوتے وقت بازوؤں پر سیاہ پٹیاں باندھیں۔

ووٹر لسٹ میں ناموں کی تصحیح اور اندراج 19/اکتوبر 2024 تک جاری رہے گا

ووٹر لسٹ میں ناموں کے اندراج میں غفلت نہ برتیں: مولانا ندیم صدیقی کی اپیل

ممبئی۔ 16/اکتوبر 2024 (پریس ریلیز) ریاست مہاراشٹر میں 20 نومبر کو ہونے والے اسمبلی انتخاب کے پیش نظر ووٹر لسٹ میں نئے ناموں کے اندراج اور پرانے ناموں کی درستگی کام تاحال جاری ہے، ووٹر لسٹ میں ناموں کی تصحیح اور اندراج کے لئے 19/اکتوبر تک مزید مہلت دی گئی ہے، اس لئے ابھی تک جن احباب نے اپنے ناموں کا ووٹر لسٹ میں اندراج نہیں کرایا ہے اور ان کا ووٹر آئی ڈی کارڈ نہیں بنا ہے، یا نام، پتہ وغیرہ غلط درج ہو گیا ہے وہ 19/اکتوبر 2024 تک حکومت کے بنائے ہوئے سینٹروں پر پہونچ کر یا لیپ ٹاپ وموبائل ایپ کے ذریعہ آن لائن چیک کرکے ناموں کی تصحیح اور اندراج کر سکتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار جمعیۃ علماء مہاراشٹر کے صدر مولانا حافظ محمد ندیم صدیقی نے اخبارات کے لئے جاری اپنے ایک صحافتی بیان میں کیا۔ مولانا ندیم صدیقی نے مزید کہا کہ ملک کے موجودہ حالات کے پیش نظر ہر مسلمان مرد وعورت کے پاس ووٹر آئی ڈی کارڈ کا ہونا ضروری ہے، ووٹر آئی ڈی کارڈ صرف ووٹ ڈالنے کے لئے ہی نہیں ہے بلکہ حکومت کی نظر میں ہندوستانی شہری ہونے کا ایک اہم ثبوت بھی ہے، ووٹر لسٹ میں ناموں کے اندراج میں غفلت نہ برتیں، خود بھی اور اپنے گھر والوں اور رشتہ داروں کے بھی نام درج کرانے میں پہل کریں، ان حالات میں جمعیۃ علماء سے وابستہ علما کرام کی بھی ذمہ داری ہے کہ وہ صرف اعلان کرکے عوام پر چھوڑ نہ دیں بلکہ نوجوانوں کی ٹیم تیار کریں اور انہیں بوتھ پر بٹھا کر ووٹر لسٹ میں ان کے نام چیک کریں، جن کے ناموں میں کا نام کسی وجہ سے کٹ گیا ہے، وہ دوبارہ اندراج کرائیں۔ انہوں نے ووٹر لسٹ میں ناموں کے اندراج کی ضرورت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ ہندوستان ایک جمہوری ملک ہے اس ملک میں ہر شہری کو ووٹ دینے کا بنیادی حق ہے اور صحیح امیدوار کے حق میں شہادت (ووٹ) دینا ایک ذمہ داری بھی ہے اور یہ اسی وقت ممکن ہے جب اس کا نام ووٹر لسٹ میں موجود ہو، اس سلسلہ میں ہر گھر اور خاندان میں شعور بیدار کرنا ضروری ہے ووٹر کارڈ بنانے اور ووٹر لسٹ میں اپنے ناموں کے اندراج کے مسئلہ کو ہرگز نظر انداز نہ کریں، واضح رہے کہ الیکشن کمیشن ہو، صوبائی حکومت ہو، سماجی تنظیمیں ہو سبھی کے ذریعہ وقفے وقفے پر عوام میں ووٹر شناختی کارڈ کو لیکر مہم چلائی جاتی ہے لیکن قوم ہے کہ خواب غفلت سے نکلنے کو تیار نہیں ہے۔ اس میں تساہلی کے نتیجہ میں کوئی ناقابل بیان نتیجہ سامنے آتا ہے تو مستقبل ہمیں کبھی معاف نہیں کرے گا۔

تھانے: اسمبلی انتخابات کے حوالے سے ضلع کلکٹر وانتخابی افسر اشوک شنگارے کی پریس کانفرنس

ضابطہ اخلاق کے تحت انتخابی عمل کی سخت نگرانی، 71 لاکھ سے زائد ووٹرز کے لیے 6,894 پولنگ مراکز قائم

تھانے: 10/اکتوبر (آفتاب شیخ) مہاراشٹر اسمبلی انتخابات 2024 کا اعلان 15 اکتوبر کو الیکشن کمیشن آف انڈیا کی جانب سے کر دیا گیا ہے۔ اس اعلان کے ساتھ ہی ضابطہ اخلاق نافذ ہو چکا ہے، جو انتخابات کے مکمل ہونے تک نافذ رہے گا۔ یہ انتخابات ایک ہی مرحلے میں ہوں گے، اور 20 نومبر 2024 کو ریاست بھر میں ووٹنگ کی جائے گی جبکہ ووٹوں کی گنتی 23 نومبر 2024 کو ہوگی۔ ضلع تھانے میں انتخابی تیاریوں کا جائزہ: ضلع تھانے کے کلکٹر اور انتخابی افسر اشوک شنگارے نے آج کلکٹر آفس میں ایک پریس کانفرنس کا انعقاد کیا، جس میں انہوں نے میڈیا نمائندوں کو ضلع میں ہونے والے انتخابات کے بارے میں تفصیل سے آگاہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ ضلع میں انتخابی عمل کے لیے تمام ضروری اقدامات مکمل کر لیے گئے ہیں۔ انتخابی شیڈول: انتخابی عمل کا شیڈول درج ذیل ہے: نامزدگی داخل کرنے کا آغاز: 22 اکتوبر 2024۔ نامزدگی داخل کرنے کی آخری تاریخ: 29 اکتوبر 2024۔ نامزدگی کی جانچ پڑتال: 30 اکتوبر 2024۔ نامزدگی واپس لینے کی آخری تاریخ: 4 نومبر 2024۔ ووٹنگ کا دن: 20 نومبر 2024۔ ووٹوں کی گنتی: 23 نومبر 2024۔ ضلع تھانے میں اسمبلی حلقے: ضلع تھانے میں مجموعی طور پر 18 اسمبلی حلقے ہیں، جن میں بھیونڈی دیہی، شاہاپور، بھیونڈی مغرب، بھیونڈی مشرق، کلیان مغرب، مرباڈ، امبرناتھ، الہاس نگر، کلیان مشرق، ڈومبیولی، کلیان دیہی، میرا بھائندر، اوولا ماجی واڈا، کوپری پاچ پاکھاڑی، تھانے، ممبرا اکلوا، ایرولی اور بیلاپور شامل ہیں۔ ان حلقوں میں ووٹنگ کے لیے کل 894,6 مراکز قائم کیے جائیں گے۔ انتخابی عملہ اور سہولیات: اشوک شنگارے نے بتایا کہ انتخابی عمل کے لیے ضلع میں 000,35 افراد کا عملہ تعینات کیا جائے گا، جو ووٹنگ کے دوران سہولیات فراہم کرے گا۔ ان مراکز پر ووٹرز کی سہولت کے لیے تمام ضروری اقدامات کیے جا رہے ہیں، تاکہ ووٹنگ کا عمل شفاف اور منظم طریقے سے مکمل کیا جاسکے۔ ضلع میں ووٹرز کی تفصیلات: ضلع تھانے میں 15 اکتوبر 2024 تک کل 71 لاکھ 55 ہزار 728 ووٹرز رجسٹرڈ ہیں، جن میں 38 لاکھ 13 ہزار 264 مرد، 33 لاکھ 41 ہزار 70 خواتین اور 394,1 تیسری جنس کے ووٹرز شامل ہیں۔ مزید برآں، 599,1 فوجی ووٹرز، 977 این آر آئی ووٹرز، 37 ہزار 854 معذور افراد اور 85 سال سے زائد عمر کے 57 ہزار 209 ووٹرز بھی شامل ہیں۔ ضابطہ اخلاق کی اہمیت: ضابطہ اخلاق کے نفاذ کے بعد سے امیدواروں اور سیاسی جماعتوں کو الیکشن کمیشن کی طرف سے مقرر کردہ قواعد وضوابط پر سختی سے عمل کرنا ہوگا۔ اشوک شنگارے نے کہا کہ ضابطہ اخلاق کے تحت امیدواروں کو اپنے انتخابی اخراجات کی نگرانی کرنا ہوگی، اور کسی بھی غیر قانونی سرگرمی پر کارروائی کی جائے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ ضلعی انتظامیہ اس بات کو یقینی بنائے گی کہ تمام امیدوار ضابطہ اخلاق پر عمل کریں اور ووٹرز کو ہر ممکن سہولت فراہم کی جائے۔ انتخابی عمل کے لیے خصوصی اقدامات: انتخابی عمل کے دوران ووٹرز کی سہولت کے لیے مختلف موبائل ایپلیکیشنز بھی متعارف کروائی گئی ہیں، جن میں Cvigil ایپ شامل ہے، جس کے ذریعے ووٹرز کسی بھی غیر قانونی سرگرمی کی شکایت درج کروا سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ، ووٹرز کو اپنے متعلقہ ووٹنگ مراکز اور امیدواروں کے بارے میں معلومات بھی فراہم کی جارہی ہیں۔ شفاف انتخابات کے لیے نگرانی: الیکشن کمیشن اور ضلعی انتظامیہ نے انتخابات کو صاف اور شفاف بنانے کے لیے سخت نگرانی کے اقدامات کیے ہیں۔ ہر ووٹنگ مرکز پر عملے کی موجودگی کے ساتھ ساتھ ای وی ایم اور وی وی پی اے ٹی مشینوں کی جانچ بھی مکمل کر لی گئی ہے تاکہ ووٹنگ کا عمل بے خوف اور منظم طریقے سے انجام پائے۔ انتخابات کے دوران ضابطہ اخلاق پر سختی سے عمل کرنے اور ووٹنگ کے عمل کو کامیاب بنانے کے لیے تمام ممکنہ اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ ضلع تھانے کے کلکٹر اشوک شنگارے نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ انتخابات میں بھرپور حصہ لیں اور ضابطہ اخلاق کی پاسداری کرتے ہوئے اپنے ووٹ کا استعمال کریں۔

پاکستان کے صدر آصف علی زرداری چین کا دورہ کریں گے

اسلام آباد۔ 16/ اکتوبر۔ ایم این این۔ پاکستان کے صدر آصف زرداری نے اعلان کیا کہ وہ پرانے دوستوں سے دوبارہ رابطہ قائم کرنے اور دوطرفہ تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کے لیے بات چیت میں شامل ہونے کے لیے اگلے ماہ چین کا دورہ کریں گے۔ انہوں نے یہ بیان منگل کو ایوان صدر میں چین کے دورے پر آئے ہوئے وزیر اعظم لی کیانگ کی سرکاری ظہرانے کی میزبانی کرتے ہوئے کیا۔ صدر دفتر کے پریس ونگ کی طرف سے جاری کردہ پریس ریلیز کے مطابق، زرداری اور لی نے دوطرفہ تعاون کو مزید گہرا کرنے کے عزم کا اعادہ کیا اور چین پاکستان اقتصادی راہداری منصوبوں پر عملدرآمد کو تیز کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ بات چیت کے دوران وزیر اعظم لی نے پاک چین تعلقات کو مزید مضبوط بنانے میں صدر زرداری کی خدمات کا اعتراف کیا۔ انہوں نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ دونوں ممالک نے عالمی چیلنجوں سے قطع نظر ایک دوسرے کا مسلسل ساتھ دیا اور دوطرفہ شراکت داری کو نئی بلندیوں تک لے جانے کے عزم کا اظہار کیا۔ وزیر اعظم نے سی پیک کے تحت ترقیاتی منصوبوں پر پیش رفت کو تیز کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے صدر کو چینی کمپنیوں کی جانب سے پاکستان میں سرمایہ کاری کے لیے تعاون جاری رکھنے کی یقین دہانی کرائی۔

گھروں کے ٹی وی کو کمپیوٹر میں تبدیل کرے گا 'جیو کلاؤڈ پی سی'

نئی دہلی، 16 اکتوبر، 2024۔ ریلائنس جیو نے انڈیا موبائل کانگریس 2024 میں ایک ایسی ٹیکنالوجی کا مظاہرہ کیا ہے جو گھروں کے سمارٹ ٹی وی کو آسانی سے کمپیوٹر میں تبدیل کرسکتی ہے۔ جیو کلاوڈ پی سی نامی یہ ٹیکنالوجی صرف چند سو روپے میں ٹی وی کو کمپیوٹر میں بدل دے گی۔ اس کے لیے صرف انٹرنیٹ کنکشن، سمارٹ ٹی وی، ٹائپنگ کی بورڈ، ماؤس اور جیو کلاوڈ پی سی ایپ کی ضرورت ہے۔ جن کے ٹی وی سمارٹ نہیں ہیں، ان کے عام ٹی وی بھی سیٹ ٹاپ باکس کے ذریعے کمپیوٹر بن سکتے ہیں جو جیو فائبر یا جیو ایئر فائبر کے ساتھ آتا ہے۔ دراصل جیو کلاوڈ پی سی ایک ایسی ٹیکنالوجی ہے جس کے ذریعے کوئی بھی ٹی وی انٹرنیٹ کے ذریعے کلاوڈ کمپیوٹنگ سے منسلک ہو سکے گا۔ یہ استعمال کرنا بھی آسان ہے، صارف کو صرف ایپ میں لاگ ان کرنے کی ضرورت ہے اور کلاوڈ میں محفوظ تمام ڈیٹا ٹی وی پر نظر آئے گا۔ وہ تمام کام جو کمپیوٹر پر کیے جا سکتے ہیں جیسے کہ ای میل، میسجنگ، سوشل نیٹ ورکنگ، انٹرنیٹ سرفنگ، اسکول کے پروجیکٹس، آفس پریزنٹیشن گھر کے ٹی وی پر کیے جاسکتے ہیں۔ آسان الفاظ میں، تمام ڈیٹا کلاوڈ پر ہوگا اور ٹی وی کے ذریعے سرور، اسٹوریج، ڈیٹا بیس، نیٹ ورکنگ، سافٹ ویئر اور اینالیٹکس جیسی خدمات استعمال کی جاسکیں گی۔ ہندوستانی متوسط طبقے کے خاندانوں کو کمپیوٹر تک مشکل سے رسائی حاصل ہے۔ ایسی صورت حال میں یہ ٹیکنالوجی ایک وردان کی مانند ہے۔ کیونکہ کلاوڈ کمپیوٹنگ کی صلاحیت کو ضرورت کے مطابق بڑھایا یا گھٹایا جاسکتا ہے۔ نہ صرف یہ محفوظ ہے بلکہ ڈیٹا کی وصولی بھی عام کمپیوٹر کے استعمال سے آسان ہے۔ ٹی وی کے ساتھ ساتھ اسے موبائل پر بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔ اگرچہ کمپنی نے ابھی تک اس ایپ کے لانچ کی تاریخ کا اعلان نہیں کیا ہے تاہم اسے اگلے چند ماہ میں مارکیٹ میں پیش کیا جاسکتا ہے۔

ریلائنس جیو نے دو نئے 4G فیچر فون جیو بھارت V3 اور V4 لانچ کئے

V3 اور V4 موبائل کی قیمت 1099 روپے فی فون رکھی گئی ہے

455 سے زیادہ لائیو ٹی وی دستیاب ہوں گے ماہانہ ریچارج صرف 123 روپے ہوگا

نئی دہلی، 15 اکتوبر، 2024۔ ریلائنس جیو نے انڈیا موبائل کانگریس 2024 میں دو نئے 4G فیچر فونز لانچ کیے ہیں۔ V3 اور V4 دونوں 4G فیچر فونز ہیں جو جیو بھارت سیریز کے تحت لانچ کیے گئے ہیں۔ نئے ماڈلز 1099 روپے کی قیمت پر مارکیٹ میں پیش کیے جائیں گے۔ جیو بھارت V2 ماڈل پچھلے سال لانچ کیا گیا تھا۔ جس نے ہندوستانی فیچر فون مارکیٹ میں ہلچل مچا دی۔ کمپنی کے مطابق، لاکھوں 2G صارفین جیو بھارت فیچر فونز کے ذریعے 4G پر منتقل ہو چکے ہیں۔ یہ نئی اگلی نسل کے 4G فیچر فونز جدید ڈیزائن، طاقتور 1000 mAh بیٹری، 128 جی بی تک قابل توسیع اسٹوریج اور 23 ہندوستانی زبانوں کے لیے سپورٹ کے ساتھ آتے ہیں۔ جیو بھارت فون صرف 123 روپے میں ماہانہ ری چارج کیا جاسکتا ہے۔ جس میں لامحدود وائس کالز اور 14 جی بی ڈیٹا بھی دستیاب ہوگا۔ V3 اور V4 دونوں ماڈلز کچھ زبردست پری لوڈڈ ایپس جیسے جیو ٹی وی۔ جیو سنیما، جیو ۔ پے اور جیو چیٹ کے ساتھ آئیں گے۔ 455 سے زیادہ لائیو ٹی وی چینلز کے ساتھ فلمیں، ویڈیوز اور کھیلوں کے مواد بھی صارفین کو ایک کلک پر دستیاب ہوں گے۔ دوسری طرف جیو پے بغیر کسی رکاوٹ کے ادائیگیوں کی پیشکش کرتا ہے اور جیو چیٹ لامحدود صوتی پیغام رسانی، فوٹو شیئر اور گروپ چیٹ کے اختیارات پیش کرتا ہے۔ جیو بھارت V3 اور V4 جلد ہی تمام موبائل اسٹورز کے ساتھ ساتھ جیو مارٹ اور ایمیزون پر دستیاب ہوں گے۔

انجمن خیر الاسلام اردو بوائز ہائی سکول میں ریاضی ماڈلز کی نمائش

بھیونڈی: 16/اکتوبر (شارف انصاری):- انجمن خیر الاسلام اردو بوائز ہائی سکول تھانہ میں 10 اکتوبر کو ریاضی ماڈلز کی نمائش کا اہتمام کیا گیا۔ ریاضی ایک نہایت اہم مضمون ہے جو ہمارے روزمرہ کے مسائل کے حل میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔ یہ نہ صرف تجزیاتی اور منطقی سوچ کو فروغ دیتا ہے بلکہ سائنس، انجینئرنگ، اور دیگر شعبوں میں بھی بنیادی کردار ادا کرتا ہے" اس منطقی سوچ کے پیش نظر نمائش کی رہنمائی ریاضی کے استاد جاوید حسین ولم پلی اور اشفاق احمد نے کی۔ طلباء نے ریاضی کے مختلف ماڈلز پیش کیے، جن میں طبعی اعداد، مکمل اعداد، صحیح اعداد اور ناطق اعداد کے علاوہ ٹھوس اشکال کے ماڈلز شامل تھے۔ اس تقریب کا افتتاح سینئر اساتذہ سید اکرم علی اور ہما ضیاء الرحمن انصاری نے کیا، جبکہ محترمہ صائمہ اور جناب جاوید شیخ نے جج کے فرائض انجام دیے۔ انچارج ہیڈ ماسٹر زبیر بخشی صاحب نے طلباء کی حوصلہ افزائی کی اور انہیں انعامات سے نوازا۔

20/اکتوبر کی میٹنگ میں الیکشن لڑنے کا فیصلہ

مراٹھا ریزرویشن تحریک کے لیڈر جرانگے پاٹل کا اعلان

جالنہ: 16/اکتوبر (ورق تازہ نیوز) مہاراشٹر میں مراٹھا ریزرویشن تحریک کے روح رواں مراٹھا لیڈر منوج جرانگے پاٹل نے تحریک سے وابستہ کارکنان سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنے کاغذات تیار رکھیں۔ تین دنوں میں الیکشن لڑنے کے لیے نامزدگیاں داخل کرنے کا فیصلہ کیا جائے گا۔ جرانگے پاٹل نے آج 16/اکتوبر کو جالنا میں ایک پریس کانفرنس میں اس بات کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ 20/اکتوبر کی صبح 10 بجے عام اجلاس شروع ہوگا شام چار بجے اجلاس ختم ہوگا جس میں مہاراشٹرا اسمبلی الیکشن لڑنے کا فیصلہ کیا جائے گا۔ اس لیے خواہشمند امیدوار اپنے کاغذات تیار رکھیں جرانگے پاٹل نے کہا کہ الیکشن لڑنے کا فیصلہ ہوتا ہے خواہشمند امیدواروں سے وہ تبادلہ خیال کریں گے۔ تمام اراکین کو انتر والی ضلع جالنہ میں آنا ہوگا۔ اب طاقت کا مظاہرہ کرنے کی ضرورت نہیں کسی بھی طرح کا دباؤ نہیں ڈالا جائے گا ایک بار جو فیصلہ کیا جائے گا واپس نہیں لیا جائے گا۔ سیاسی حلقوں میں یہ چرچہ بھی جاری ہے کہ جرانگے پاٹل نے خود الیکشن لڑ سکتے ہیں۔ جرانگے اپنی ہم خیال سیاسی جماعتوں ایم ائی ایم اور ونچت بہوجن اگھاڑی سے اتحاد کی بات چیت بھی کر رہے ہیں۔ اگر جرانگے پاٹل کے لوگ اور ورکرز الیکشن میں اترتے ہیں تو اس سے مہایوتی (بی جے پی۔ شیوسینا شندے اور این سی پی اجیت پوار) کو بڑا نقصان ہو سکتا ہے۔ واضح ہو کہ مہاراشٹرا اسمبلی چناؤ کے لیے 22 اکتوبر سے پرچے نامزدگیوں کا ادخال شروع ہو رہا ہے اور ریاست میں 20 نومبر کو رائے دہی عمل میں آرہی ہے۔

جمعہ کا سرلابیٹ مارچ ملتوی

پولس کا اجازت دینے سے انکار: ضیاالدین صدیقی

اورنگ آباد: (راست) 18/اکتوبر بروز جمعہ کو سرلابیٹ (رام گیری کا مٹھ) مارچ کو پولیس نے اجازت دینے سے انکار کر دیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ الیکشن ضابطہ اخلاق (کوڈ آف کنڈکٹ) نافذ ہے اور پھر فرقہ وارانہ ماحول کے خراب ہونے کے آثار ہیں۔ اسلئے اجازت سے انکار کیا جا رہا ہے۔ مسلم نمائندہ کونسل کی ہنگامی میٹنگ منعقد ہوئی اور کل جماعتی وفاق مہاراشٹر کے ممبران سے گفت وشنید کے بعد سرلابیٹ مارچ ملتوی کیا جاتا ہے۔ ریاست مہاراشٹر کے وہ تمام حضرات جو اس سلسلے میں کوشش کر رہے تھے انہیں یہ اطلاع دی جا رہی ہے جن حضرات نے اس سلسلے میں کوشش وہ جدوجہد کی ہے اللہ تعالی ان کی کوششوں کو شرف قبول عطا فرمائے اور ان کی نیکیوں میں اضافہ فرمائے۔ آمین۔ اس طرح کا پریس نوٹ ضیا الدین صدیقی صدر کل جماعتی وفاق مہاراشٹر نے جاری کیا ہے۔

اردو گھر میں ٹیچرس اہلیتی امتحان (ٹی ای ٹی) کا

10 روزہ ورکشاپ 18/اکتوبر سے، رجسٹریشن جاری

مؤرخہ 16 اکتوبر (راست) ٹیچرس اہلیتی امتحان ٹی ای ٹی کا ورکشاپ اردو گھر میں منعقد ہونے جا رہا ہے۔ جس کے رجسٹریشن مؤرخہ 17 اکٹوبر سے شروع ہو رہے ہیں۔ جو 18/اکتوبر تک جاری رہیں گے۔ خواہشمند طلبہ صبح 9 بجے سے لیکر 12 بجے اور شام 4 بجے سے 7 بجے اردو گھر کے کلرک محمد ساجد صاحب کے پاس ٹی ای ٹی رجسٹریشن فارم آدھار کارڈ کا زیراکس دو پاسپورٹ سائز فوٹوز اور 300 روپے کے ساتھ پہنچیں۔ واضح رہے کہ سابق میں اسی نوعیت کی ورکشاپ کا کامیاب انعقاد عمل آیا تھا۔ تقریباً 200 طلبہ نے اس ورکشاپ میں حصہ لیا تھا اور نمایاں کامیابی حاصل کی تھی۔ اس سال طلبہ کے اصرار پر محمد مظفر الدین اور حبیب مسعود علی نے ضلع کلکٹر سے اس سلسلے میں نمائندگی کی۔ جس پر کلکٹر صاحب نے تجویز کو فوری تسلیم کرتے ہوئے ایجوکیشن آفیسر کو ماہر اساتذہ کو ٹی آئی ٹی ورکشاپ کیلئے تقرر کے لئے احکام جاری کیں ہیں۔ 18/اکتوبر سے ورکشاپ کا آغاز ہو رہا ہے۔

سابقہ رکن پارلیمینٹ ہیمنت پاٹل کو مہاراشٹرا گورنر کی جانب سے رکن قانون ساز کونسل (MLC) نامزد کیا گیا۔ آج انکی ناندیڑ آمد پر انکی رہائش گاہ پر ممبئی اُردو نیوز کے ناندیڑ ضلع نامہ نگار ایڈوکیٹ محمد شاہد اور ایم سی این اُردو نیوز کے رپورٹر حیدر علی نے استقبال کر نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ (فوٹو: کرن سنہہ بیس)

لاڈلی بہن یوجنا استفا کنندگان کیلئے خوشخبری

حکومت دیوالی سے قبل 5500 روپے کا بونس دے گی؟

ممبئی: 16/اکتوبر۔ (ورقِ تازہ نیوز) اس وقت مہاراشٹر میں چیف منسٹر ماجھی لاڈکی بہن یوجنا کا بہت چرچا ہے۔ ریاست کی خواتین میں لاڈکی بہین یوجنا کی بحث چل رہی ہے۔ ریاست میں ڈیڑھ کروڑ سے زیادہ خواتین کو لاڈکی بہین یوجنا کا فائدہ مل رہا ہے۔ جن خواتین کی سالانہ خاندانی آمدنی ڈھائی لاکھ سے کم ہے انہیں شندے حکومت لاڈکی بہین یوجنا کے تحت رقم دے رہی ہے۔ شندے حکومت نے گزشتہ بجٹ اجلاس میں لاڈکیا بہین یوجنا کا اعلان کیا تھا۔ اس اسکیم کے ذریعے فائدہ اٹھانے والی خواتین کو حکومت کی طرف سے ماہانہ 1500 روپے کی مالی امداد دی جارہی ہے۔ ریاست میں مستفید ہونے والی خواتین کو بھی اب تک تین ہفتے مل چکے ہیں۔ خواتین کے بینک اکاؤنٹ میں اب تک 7500 روپے آچکے ہیں۔ اس کے علاوہ، اب یہ چرچا ہے کہ حکومت دیوالی کے موقع پر مستحق خواتین کو 5500 روپے کا بونس دے گی۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق دیوالی 29 اکتوبر سے شروع ہوگی۔ اس دیوالی کے موقع پر ریاستی حکومت فائدہ اٹھانے والی خواتین کو 3000 روپے کا بونس دے گی۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ یہ رقم ہر ماہ ملنے والے 1500 روپے کے علاوہ ہوگی۔ 3000 روپے کا یہ دیوالی بونس مستفید ہونے والی خواتین کو اکتوبر کے آخری ہفتے یعنی اس مہینے اور دیوالی سے پہلے تک دیا جائے گا۔ اس کے علاوہ ریاستی حکومت کچھ منتخب خواتین اور لڑکیوں کے بینک کھاتوں میں مزید 2500 روپے دینے جا رہی ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ کچھ خواتین اور لڑکیوں کو دیوالی پر 5500 روپے کا بونس ملے گا۔

انتخابات سے متعلق مختلف معاملات پر پابندیاں

جانئے کہ ضابطہ اخلاق میں کیا کرنا ہے اور کیا نہیں کرنا!

ناندیڑ: 16/اکتوبر (ورق تازہ نیوز) ضلع مجسٹریٹ ابھیجیت راوت نے انڈین سول پروٹیکشن کوڈ 2023 کی دفعہ 163 کے تحت ودھان سبھا عام انتخابات-2024 اور 16 ناندیڑ لوک سبھا ضمنی انتخاب-2024 کے مطابق انتخابی مدت کے دوران ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ آفس، تمام سب ڈویژنل افسران کے دفاتر، تمام تحصیل دفاتر اور تمام سرکاری دفاتر اور مختلف احکامات کے بعد ریسٹ ہاؤسز میں داخلہ ممنوع ہے۔

ریسٹ ہاؤس میں جلسوں پر پابندی: کسی بھی قسم کا جلوس/ مارچ، جلسہ، روزہ، ستیہ گرہ۔ کوئی اعلان کرنا، ساز بجانا یا گانے گانا وغیرہ۔ کسی بھی قسم کی انتخابی مہم ممنوع ہے۔

لاؤڈ سپیکر بغیر اجازت کے نہیں: کوئی بھی شخص، تنظیم پارٹی کا کارکن مجاز پولیس افسران کی پیشگی اجازت کے بغیر لاؤڈ سپیکر استعمال نہیں کرسکتا۔ جب موبائل گاڑی سڑک پر چل رہی ہو تو ساؤنڈر استعمال نہیں کیا جا سکتا۔ الیکشن کے دوران صبح 6 بجے سے پہلے اور رات 10 بجے کے بعد لاؤڈ اسپیکر استعمال نہیں کیا جاسکتا۔

قافلے میں صرف کاریں: کسی بھی گاڑیوں کے قافلے میں تین سے زیادہ کاروں/گاڑیوں کے استعمال پر پابندی لگاتا ہے۔

پارٹی کے دفاتر کیلئے پابندیاں: ضلع میں مذہبی مقامات، ہسپتالوں یا تعلیمی اداروں اور عوامی مقامات کے قریب پارٹی کے عارضی دفاتر قائم نہیں کیے جاسکتے۔ مذکورہ احکامات ناندیڑ ضلع کے لیے جاری ہونے کی تاریخ سے 27 نومبر تک نافذ رہیں گے۔

پولنگ سٹیشن کی حدود میں لاگو شق: جہاں پولنگ اسٹیشن پر ووٹنگ ہونی ہے۔ اس جگہ سے 200 میٹر کے اندر، فریقین کو خیمے لگانے، دکانیں چلانے اور موبائل، کورڈ لیس فون، پیجر، وائرلیس سیٹ، لاؤڈ اسپیکر، دیگر الیکٹرانک ڈیوائسز، متعلقہ پارٹیوں کے ڈسپلے نشانات اور ہر قسم کے ہاکرز، نجی گاڑیوں کے استعمال کی اجازت ہے۔ اور انتخابی سرگرمیاں خالی دوسرے شخص تک رسائی ممنوع ہے۔

تقریر اجازت کے بغیر نہیں: متعلقہ جماعتوں کی تصاویر، نشانات والے پلے کارڈز، عوامی مقامات پر تقریر کرنے پر پابندی ہے۔ اس کے علاوہ سرکاری، نیم سرکاری، عوامی املاک کی بالواسطہ یا بلاواسطہ توڑ پھوڑ ممنوع قرار دی گئی ہے۔

کاغذات نامزدگی کا طریقہ کار: کاغذات نامزدگی جلوس، جلسے، کسی بھی قسم کے اعلانات، موسیقی کے آلات بجانے یا گانے گانے اور دفتر کے احاطے میں کسی بھی قسم کی انتخابی مہم چلانے کے وقت داخل کیے جاتے ہیں، اور گاڑی میں 3 سے زائد گاڑیاں ساتھ لاتے ہیں۔ ریٹرننگ آفیسر کے دفتر کے 100 میٹر کے اندر اندر کاغذات نامزدگی داخل کرنے کے لیے ریٹرننگ آفیسر کے ہال میں پانچ سے زائد افراد کی موجودگی پر پابندی ہے۔

پولنگ سٹیشن کے علاقے میں ممانعت: موبائل فون، کورڈ لیس فون، پیجرز، وائرلیس سیٹ، لاؤڈ سپیکر اور دیگر الیکٹرانک آلات کا استعمال اور پولنگ سٹیشن کے 200 میٹر کے اندر گنتی کے عملے کے علاوہ دیگر افراد کا داخلہ ممنوع ہے۔ یہ حکم 23 نومبر 2024 کو ووٹوں کی گنتی شروع ہونے سے لے کر گنتی کے پروگرام کے مکمل ہونے تک نافذ رہے گا۔

اسلحہ کی ممانعت: سرکاری فرائض انجام دینے والے افراد، مجسٹریٹ کے اختیارات کے حامل افسران، پولیس افسران، بینک سیکورٹی آفیسرز اور اسلحہ لائسنس ہولڈرز کو ڈسٹرکٹ سکروٹنی کمیٹی نے 20 ستمبر 2014 کے رہنما خطوط کے مطابق خارج کر دیا ہے، حکومت مہاراشٹر اور دیگر تمام لائسنسوں کو ہولڈرز کا لائسنس یافتہ آتشیں اسلحہ لے جانا اور آتشیں اسلحہ رکھنا اس حکم کے تحت ممنوع ہے۔

ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ آفس کے سامنے کوئی بھیڑ نہیں: الیکشن ریٹرننگ آفیسر (ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ آفس، ناندیڑ) کے دفتر میں صبح 10 بجے سے دوپہر 3 بجے تک کاغذات نامزدگی داخل کرنے کے دوران، کاغذات نامزدگی داخل کرنے آنے والے امیدواروں کے گاڑیوں کے بیڑے میں صرف تین گاڑیاں اور سرکاری ڈیوٹی انجام دینے والے سرکاری ملازمین اور افسران کی گاڑیوں کے علاوہ مذکورہ سڑک پر تمام گاڑیوں کی آمدورفت ممنوع ہے۔

اجازت کے ساتھ پرنٹ کریں: دوسرے امیدوار کے نام اور ان کی طرف سے تفویض کردہ نشانات کا استعمال کرتے ہوئے. نمونہ بیلٹ پیپرز کے لیے کمیشن کی طرف سے تجویز کردہ کاغذ کا استعمال کرنا۔ کمیشن کی طرف سے تجویز کردہ کاغذ کے سائز میں نمونہ بیلٹ پیپرز کی چھپائی پر انتخابی عمل کی تکمیل تک 27 نومبر 2024 تک پابندی لگادی گئی ہے۔

ذات پات کے اجتماعات پر پابندی: انتخابی عمل کی تکمیل تک 27 نومبر تک ضلع میں کسی بھی قسم کی ذات، زبان، مذہبی کیمپ، اجتماعات پر پابندی عائد کر دی گئی ہے۔ انتخابی سامان کو کسی بھی عوامی مقام، سڑک پر اس طرح رکھنا کہ انتخابی عمل کی تکمیل تک ٹریفک میں رکاوٹ یا حادثات کا سبب بننا ممنوع ہے۔ انتخابی مہم سے متعلق کوئی ذاتی جگہ، عمارت، احاطے، دیوار وغیرہ

دیگلور ناکہ علاقہ کے بجلی کے مسائل کی یکسوئی کیلئے چیف انجینئر سے نمائندگی

ناندیڑ 16/اکتوبر (راست) دیگلور ناکہ علاقہ کے ساکنان کو درپیش بجلی کے مسائل کی یکسوئی کیلئے آج معروف سوشل ورکرس ایوب خان کی قیادت میں ایک وفد نے مہاوترن ناندیڑ کے سرکل آفس کے چیف انجینئر سے ملاقات کرتے ہوئے انہیں ایک میمورنڈم حوالے کیا۔ جس میں اس بات کی نشاندہی کی گئی کہ دیگلور ناکہ علاقہ کے عوام کو بجلی کی فراہمی کے حوالے سے درج ذیل مسائل کی وجہ سے پریشانی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ (۱) دیگلور ناکہ علاقہ (یونٹ) میں گزشتہ چار مہینے سے کوئی جونیئر انجینئر موجود نہیں ہے۔ اگر کوئی حادثہ ہوتا ہے تو اس کی ذمہ داری کس پر ہوگی؟ اس لئے فوری طور پر مستقل جونیئر انجینئر کی تقرری کی جائے۔ (۲) دیگلور ناکہ علاقہ میں چوپالہ سب اسٹیشن ہے، اس میں دیگلور ناکہ، قدوائی نگر، بلال نگر، ریلوے ٹریک جیسے چار فیڈرز ہیں اور 10KV کے دو ٹرانسفارمر، 5KV کا ایک ٹرانسفارمر، اس طرح جملہ تین ٹرانسفارمر ہیں۔ اس کے علاوہ 33KV کے دو سرکٹس ہیں۔ مذکورہ علاقہ میں صارفین کی زیادہ تعداد اور بجلی کی طلب زیادہ ہونے کی وجہ سے موجودہ ٹرانسفارمر بجلی کی فراہمی کی ضرورت کو پورا نہیں کر پا رہے ہیں۔ اس لئے مذکورہ علاقہ میں 10 KV کا ایک اضافی ٹرانسفارمر نصب کیا جائے۔ (۳) دیگلور ناکہ یونٹ میں چوپالہ سب اسٹیشن سے دیہی علاقوں کو بجلی کی فراہمی کی جارہی ہے اس لئے موجودہ ٹرانسفارمر بجلی کی ضرورت کو پورا نہیں کر پا رہے ہیں۔ (۴) دیگلور ناکہ یونٹ کے چوپالہ سب اسٹیشن میں لائن اسٹاف کی کمی کی وجہ سے میٹینینس کے کام بروقت نہیں ہو رہے ہیں، جس کی وجہ سے مقامی شہریوں میں شدید ناراضگی پائی جارہی ہے، اس لئے فوری طور پر یہاں لائن اسٹاف کی تعداد بڑھائی جائے۔ (۵) دیگلور ناکہ یونٹ کے چوپالہ سب اسٹیشن میں کئی جگہوں پر AB سوئچ کی سہولت دستیاب ہے۔ لیکن دیکھ بھال نہ ہونے کی وجہ سے تمام AB سوئچ بند پڑے ہیں۔ کسی چھوٹے سے کام کے لیے مکمل لائن بند کرنا پڑتا ہے۔ لہٰذا فوری طور پر تمام AB سوئچ کی دیکھ بھال کر کے انہیں چلایا جائے تاکہ شہریوں کی مشکلات میں کمی آئے۔ (۶) دیگلور ناکہ یونٹ کے چوپالہ سب اسٹیشن میں انجینئر نہ ہونے کی وجہ سے نئے کنکشن حاصل کرنے کے لیے شہریوں کو بہت سی مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ لہٰذا دیگلور ناکہ یونٹ کے چوپالہ سب اسٹیشن میں انجینئر فوری طور پر تعینات کیا جائے، نیز کال سینٹر کے لیے لینڈ لائن کا انتظام کیا جائے۔ میمورنڈم میں کہا گیا کہ مذکورہ بالا مسائل پر غور کرتے ہوئے فوری طور پر ان کی یکسوئی کی جائے۔ اگر ایک مہینے کے اندر تمام مسائل کا حل مناسب طور پر نہ کیا گیا تو اس علاقہ کے عوام احتجاج کرنے کی تیاری میں ہیں۔ میمورنڈم پر سوشل ورکر ایوب خان، شیخ مختار، کے ایم وقار الدین، سید آصف، محمد عرفان خان، عبدالوحید، محمد عیسیٰ، شیخ محمود، سید روشن، سعد اللہ خان، شیخ راجے صاحب، جمیل احمد، شاہ رخ خان، عبدالجبار، عبدالخلیل، شیخ محبوب، عبدالرؤف، محمد مظفر، شیخ جلیل، کامران خان، سنجے شندے، گنگادھر راؤ کدم ودیگر کے دستخط ہیں۔

پٹاخے کے عارضی لائسنس کے اجراء کے وقت میں توسیع

ناندیڑ: 16 اکتوبر: دیوالی کے تہوار 2024 کے پیش نظر پٹاخوں کے عارضی لائسنس میں جزوی طور پر ترمیم کی گئی ہے اور اسے بدھ 23 اکتوبر تک بڑھا دیا گیا ہے۔ سال 2024 میں دیوالی کا تہوار 28 اکتوبر سے 3 نومبر تک منایا جا رہا ہے۔ اس کے مطابق، عارضی فائر ورکس لائسنس سیٹو کمیٹی، ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ آفس، ناندیڑ اور ضلع میں سب ڈویژنل دفاتر کے ذریعے دھماکہ خیز ایکٹ 2008 کے مطابق عارضی پٹاخے کے لائسنس کی درخواستوں کی فروخت اور قبولیت کی مدت میں توسیع کی گئی ہے۔ اس کے علاوہ ضلع مجسٹریٹ کے دفتر کی طرف سے بتایا گیا ہے کہ 3 اکتوبر کو دیے گئے عوامی اعلامیے میں شرائط وضوابط برقرار رہیں گے۔

امتیاز جلیل کی منوج جرانگے پاٹل سے ملاقات، سیاسی حلقوں میں ہلچل

اورنگ آباد: اسمبلی انتخابات کا اعلان کیا گیا۔ بتایا گیا ہے کہ ایم آئی ایم کے ریاستی صدر امتیاز جلیل نے آج انتر والی سرائٹی (جالنہ ضلع) میں منوج جرانگے پاٹل سے ملاقات کی اور سیاسی تبادلہ خیال کیا۔ دونوں رہنماؤں نے آئندہ اسمبلی انتخابات کے حوالے سے تبادلہ خیال کیا۔ میٹنگ کے بعد منوج جرانگے پاٹل نے میڈیا سے کہا کہ ہم بھی عام لوگوں کی بھلائی کے لیے ساتھ آسکتے ہیں۔ کچھ بھی ہو سکتا ہے۔ میری برادری 14 ماہ سے ریزرویشن کے لیے لڑ رہی ہے۔ میں نے آئندہ اسمبلی انتخابات میں اپنے کردار کی وضاحت کی ہے۔ مرہٹوں، مسلمانوں، دھنگروں اور دیگر ذاتوں کے بہت سے مسائل ہیں جنہیں حل کرنے کے لیے الیکشن میں دکھانا ہوگا۔ ہم معاشرے میں اتحاد پیدا کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، یہ حکمرانوں کو سبق سکھانے کا وقت ہے۔ امتیاز جلیل نے کہا کہ اس اسمبلی الیکشن میں نئے چہرے سیاست میں آئیں۔ یہ الیکشن اسٹیبلشمنٹ کے انہی چہروں اور اقربا پروری کو دور رکھنے کے لیے ہے۔ جرانگے پاٹل ہمارے معاشرے کو انصاف دلانے کے لیے سخت محنت کر رہے ہیں، ہمارا معاشرہ بھی ایک مسئلہ ہے۔ ایک ہی پارٹی، باپ وزیر اور بیٹے ایم ایل اے کی تصویر بدلنے کا وقت آگیا ہے۔ آئندہ اسمبلی انتخابات میں جرانگے کو حمایت ملے گی۔ اس کے ہمارے ساتھ آنے کے لیے ہم اپنی پارٹی کے صدر سے اسی طرح بات کریں گے جس طرح وہ سوسائٹی سے بات چیت کے بعد فیصلہ کرتے ہیں اور اگلا کردار واضح کرتے ہیں۔ ریاست میں فرقہ واریت اور دو برادریوں کے درمیان دراڑ پیدا کر کے ووٹوں کو ہڑپ کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ تمام ذاتیں اور مذاہب ایک ساتھ زندگی گزارنے کے لیے سخت محنت کرتے ہیں اور ان کا سیاست سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ لیکن موجودہ سیاست کیچڑ ہوتی جارہی ہے اور اسے سیاست میں بدلنے کے لیے پہل کرنے کی ضرورت ہے۔ جرانگے سے ملاقات کے بعد میڈیا سے بات کرتے ہوئے انہوں نے بتایا کہ یہ الیکشن ایک ایسی صورتحال پیدا کرنے کے لیے ہے جہاں تمام ذات پات کے مذاہب کو گنیا گوونداکے ساتھ رہنا چاہیے۔

ایکناتھ شندے کو 'رپورٹ کارڈ' کے بجائے 'ریٹ کارڈ' پر بات کرنی چاہیے: نانا پٹولے

مہایوتی حکومت نے صرف 'پسندیدہ صنعتکاروں' اور 'پسندیدہ ٹھیکیداروں' کو فائدہ پہنچایا

ممبئی: مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر نانا پٹولے نے بی جے پی حکومت پر کڑی تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ ریاست کی ترقی کے دعوے جھوٹے اور بے بنیاد ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایکناتھ شندے کی قیادت میں بننے والی حکومت نے گزشتہ دو سالوں میں ریاست کو ترقی کی دوڑ میں پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ پٹولے نے کہا کہ بی جے پی حکومت نے غیر آئینی طریقے سے اقتدار حاصل کر کے مہاراشٹر کے وسائل کو لوٹنے کا سلسلہ جاری رکھا ہوا ہے۔ نانا پٹولے نے پریس کانفرنس میں الزام لگایا کہ حکومت نے مرکزی قیادت کے اشارے پر ریاست کے بڑے صنعتی منصوبے گجرات منتقل کر دیے، جس سے یہاں بے روزگاری میں اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ فڈنویس اور شندے کی حکومت نے صنعتوں کو تو گجرات جانے دیا، مگر گجرات کی منشیات کو مہاراشٹر میں لاکر نوجوانوں کی زندگیوں کو تباہ کرنے کا جرم کیا ہے۔ پٹولے نے الزام عائد کیا کہ حکومت نے صرف چند صنعتکاروں اور ٹھیکیداروں کو فائدہ پہنچانے کے لیے سرکاری منصوبے جاری کیے ہیں، جبکہ عام عوام، کسان اور نوجوان شدید مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایکناتھ شندے کو 'رپورٹ کارڈ' کے بجائے 'ریٹ کارڈ' پر بات کرنی چاہیے، کیونکہ ان کی حکومت کی کارکردگی صرف 'غداری' اور 'بدعنوانی' تک محدود ہے۔ کانگریس لیڈر نے مزید کہا کہ بی جے پی حکومت نے پچھلے دو سالوں میں ذات پات کے درمیان تنازعات کو ہوا دی، جس سے ریاست میں امن وامان کی صورتحال مزید خراب ہوئی۔ خواتین، طالبات اور عام شہری غیر محفوظ ہیں، جبکہ مہنگائی اور بے روزگاری کی شرح میں بے حد اضافہ ہوا ہے۔ سرکاری ملازمتوں کے امتحانات میں دھاندلی ہو رہی ہے، جس کی وجہ سے نوجوانوں کا مستقبل خطرے میں ہے۔ انہوں نے کہا کہ مہاراشٹر کے عوام کبھی بھی اس 'بدعنوان اتحاد' کو دوبارہ اقتدار میں نہیں آنے دیں گے۔

ٹی سی گم گئی

میری محمد مبشیر حسین ولد محمد امجد حسین نام کی ساتویں جماعت کی اصلاح العمل اسکول محلہ سیدان ناندیڑ کی ٹی سی سفر کے دوران کہیں گم ہوگئی ہے۔ اگر کسی کو ملے تو مندرجہ ذیل پتہ پر لے آئیں مناسب انعام دیا جائے گا۔

محمد مبشیر حسین ولد محمد امجد حسین
رحیم پورنزد عثمان نگر روڈ
ملک ڈیری وسرنی۔

کسان ٹریڈنگ کمپنی، ناندیڑ
Kisan Trading Company (KTC)
میں کام کرنے کیلئے تین ملازمین کی ضرورت ہے۔
اُمیدوار کا بارہویں یا دسویں جماعت کامیاب ہونا ضروری ہے۔
خواہشمند اُمیدوار درج ذیل موبائل نمبرات پر رابطہ کریں۔
دیگلور ناکہ یا کمپنی کے آس پاس کے علاقوں کے رہنے والے اُمیدواروں کو ترجیح دی جائے گی۔
موبائل نمبرات:
محمد افروز بھائی (9673912318)
محمد عرفان بھائی (7020431108)
پتہ: کسان ٹریڈنگ کمپنی، آلو پیاز مارکٹ، بونڈ ھار روڈ بائی پاس، ناندیڑ

عائشہ عمرہ ٹور کی بہترین پیشکش
Ayesha Tours Haj & Umrah Packages
بہترین لذیز کھانے ▸ قریب رہائش ▸ ہر عمرہ ٹور کے ساتھ ٹور آپریٹر کی موجود
▸ ڈائریکٹ فلائٹ سے روانگی اور واپسی۔
▸ حرم سے ہوٹل کا فاصلہ صرف ۵۰۰ میٹر پر۔
▸ مدینہ میں ہوٹل کا فاصلہ صرف ۲۰۰ میٹر پر۔
▸ عائشہ ٹورس کی جانب سے ۶ عمرہ تجربے کار گائڈ کے ساتھ کرائے جائنگے۔
▸ مکہ اور مدینہ میں مقدس مقامات کی زیارتیں۔
▸ طائف، جنگ بدر، وادیٔ جن، بیئر روحہ، بیئر شفاء
▸ جبل ملائکہ، ہر غرض کی زیارت ٹور کی جانب
▸ ٹور کی جانب سے ۵ لیٹر زم زم مفت۔
6 Umrah From Ayesha Tours: Umrah From Taif, Sulay Hudaibiyah, Masjid Al Jorana, Miqat Yalamlam, Masjid-e-Ayesha, Dhu Al-Hulaifah; Badar Free, Taif Free
السعودية SAUDIA
روانگی 26-10-2024 واپسی 15-11-2024 1,05,000 (Saudi Airlines)
Diwali Package
روانگی 31-10-2024 واپسی 15-11-2024 95,000 (Saudi Airlines)
HEAD OFFICE : C/o. Hotel Preetam Lodging, Near Railway Station Close To Entery Gate, Aurangabad. 431001
Tel.: (0240) 2242555, Email.: aayeshatours2017@gmail.com
Website : www.aayeshatours.com , Youtube : @ayeshatours3513
Facebook : Ayesha Tours Instagram : ayesha_tours_official
Sayyad Azhar
9822725003, 9822725082

عبدالماجد 9545332211
عبدالرحمٰن 8999942523
BIS 916 Hallmark
زِینت جیولرس
ہمارے یہاں ہال مارک اور (916) کے زیورات ماہر کاریگر کی نگرانی میں تیار ہوتے ہیں اور سونے کے عربی وترکی ڈیزائن کے عمدہ اور خوبصورت زیورات تیار اور آرڈر پر بھی ملتے ہیں۔
پہناوا ڈریسیس کے سامنے، سری نگر، ناندیڑ۔

سونے چاندی کے زیورات کی خریدی کا شہر کا بھروسے مند نام
کلثوم جویلرس
صرافہ بازار، ناندیڑ
KULSUM JEWELLERS
Mob: 9860871766 پروپرائٹر: محمد انیس

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MJ
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر : محمد نقی *(پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.G2/RNP/NND-303/2021-2023 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded

کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔